بے مثال عملیات و تعویذات
اعمال کا بے مثال و باکمال مجموعہ جس کا ایک ایک عمل انمول ہے
(حصہ اول)
اس کتاب میں موجود چند اعمال یہ ہیں......
جادو بندش کے توڑ کے لئے ہانڈی کا مجرب عمل
زانی جنات کو تین دن میں خاکستر کرنے والا مجرب عمل
جنات کو حاضری کرنے کا پر تاثیر عمل
گھر سے جنات کی مکمل صفائی اور حصار کا پر اثر عمل
جادو جنات کے دروازوں کو بند کرنے کا لاجواب عمل
مؤلف: حضرت ابو عکراش حافظ صوفی ساجد الرحمٰن ملازئی صاحب دام ظلہ علینا
مرتب: ابوتراب مفتی محمد عرفان مدنی
ناشر: الفلاح روحانی سینٹر

کتاب کا نام: بے مثال عملیات وتعویذات

مرتب: ابوعکراش حافظ صوفی ساجد الرحمٰن ملازہی دامت برکاتہم العالیہ

معاون: ابوتراب مفتی محمد عرفان مدنی زید مجدہ

صفحات:......138

سن اشاعت: ربیع الاول 1441ھ مطابق نومبر 2019

ہدیہ:

ناشر: الفلاح روحانی سینٹر

......ملنے کا پتہ......

☆......محمدی مسجد کاغذی بازار میٹھادر کراچی پاکستان

☆......کتاب اس نمبر پر رابطہ کر کے بذریعہ ڈاک منگوائی جاسکتی ہے۔

ابوعکراش، حافظ صوفی ساجد الرحمٰن ملازہی: 0300-0633225

ابوتراب مفتی عرفان مدنی: موبائل نمبر: 0322-2832270

واٹس ایپ نمبر: 0316-2616592

فہرست

حدیث دل

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رب العزت کے کروڑ ہا کروڑ احسان اور نبی کریم ﷺ کی نظر عنایت سے ''بے مثال عملیات وتعویذات'' حصہ اول پایۂ تکمیل پا کر منصۂ شہود پر آچکی ہے، یقیناً یہ کتاب عاملین وشائقین عملیات کے لئے ایک عظیم خزانہ ہے، بلا مبالغہ اس کتاب میں وہ صدری اعمال وتعویذات مندرج ہیں جنہیں عاملین یا تو اپنے قلمی نسخوں کی صورت میں فقط مکتب کی زینت بنا کر رکھتے ہیں یا رازِ صدر کہہ کر اپنے سینے میں لئے ہی خاموشی سے اس دنیائے رنگ وبو کو الوداع کہہ جاتے ہیں۔

بحمد اللہ تعالیٰ فقیر نے ''جنگلات میں ریاضت کرنے والے اساتذہ وشیوخ'' سے حاصل کئے ہوئے کثیر گوہر نایاب سے اس کتاب کو مزین کرنے کی سعی جمیلہ کی ہے، چنانچہ اس اعتبار سے دنیائے عملیات میں یہ ایک انوکھی اور نایاب کتاب ثابت ہوگی...... میں ذمہ داری سے یہ دعویٰ کرتا ہوں کہ اگر کتاب میں موجود اعمال وتعویذات کو تمام قواعد وضوابط کی رعایت، بالخصوص یقین وتوجہ، کے ساتھ کیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل بحکم خداوندی عامل کو سو فیصد کامیابی حاصل ہوگی، آخر میں اس کتاب کی ترتیب وتدوین میں معاونت کرنے والے شاگردِ خاص ''ابوتراب مفتی محمد عرفان مدنی صاحب زیدہ مجدہ'' کا صمیم قلب سے شکر گزار ہوں کہ موصوف نے شب وروز اس کتاب کے سلسلے میں ہر طرح سے میری معاونت کی ہے، اللہ رب العزت انہیں دارین میں فلاح وکامرانی عطا فرمائے اور اس کتاب کو قارئین وعاملین کے لئے نافع عظیم بنائے۔ آمین

ابو عکراش، حافظ ساجد الرحمٰن ملازہی

شرائط و ہدایات

☆......نماز پنجگانہ، مسجد میں، باجماعت، پابندی کے ساتھ ادا کریں۔

☆......ظاہری و باطنی گناہوں سے اجتناب کریں، بالخصوص جھوٹ، غیبت، چغلی کہ یہ اللہ ورسول عزوجل وﷺ کی ناراضگی کے ساتھ ساتھ اعمال کی تاثیر کم ہونے یا مکمل طور پر ختم ہونے کا باعث بنتے ہیں۔

☆......حقوق والدین ودیگر حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کریں۔

☆......خوشبو کثرت سے استعمال کریں اور ہمیشہ باوضو رہنے کی عادت بنائیں۔

☆......نقوش وتعویذات باوضو ہو کر ہمیشہ بسم اللہ پڑھ کر لکھیں، یوں ہی اعمال کی پڑھائی سے قبل بھی وضو کا ہونا ضروری ہے۔

☆......نقوش وتعویذات زعفران سے لکھے جائیں، باامر مجبوری پاک سیاہی سے بھی لکھے جاسکتے ہیں۔

☆......تعویذات موم جامہ کرکے یا کپڑے میں سلوا کر پہنائے جائیں۔

☆......قرآنی آیات ودعائیہ الفاظ پر مشتمل تعویذات میں اعراب لازمی لگائیں۔

☆......عملیات میں خوب تاثیر پیدا کرنے کے لئے، ذکر اللہ، کثرت درود، استغفار، ہر نماز کے بعد سورۂ مزمل اور نوافل کی ادائیگی کے اہتمام کے ساتھ لھو ولعب سے بھی اجتناب کیا جائے۔

☆......اعمال ونقوش کی تاثیر کے سلسلے میں یہ بات ذہن نشین رکھیں کہ تعویذات و نقوش فقط اسباب وسائل ہیں، حقیقی شافی ذات اللہ تبارک وتعالی ہے، مریضوں کو بھی اس جانب توجہ دلاتے رہیں کہ شفاء من جانب اللہ ہے وہ چاہے گا تو ہی شفاء یقینی ہوگی اور اگر وہ نہ چاہے تو دنیا کی کوئی دوا اور کوئی عمل اسے فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

☆......جناتی مریضوں کے لئے عامل کی پہلی کوشش یہی ہونی چاہئے کہ وہ اسے پڑھائی کے ذریعے بھگادے یا حاضری کروا کر عہد واقرار لے کر ہمیشہ کے لئے جانے کو کہے، یعنی پہلی ہی بار میں جنات کو جلانے کی کوشش ہرگز نہ کریں، اگر جنات پڑھائی سے نہ جاتے ہوں یا جنات جلانے کے علاوہ کوئی اور حل نہ نکل رہا ہو تو اس کی اجازت ہوگی۔

☆......ہماری اجازت کے بغیر اس کتاب کی pdf، فوٹی کاپی یا کسی بھی فارمیٹ میں کتاب، بنانے، بنوانے، چھاپنے، چھپوانے کی اجازت نہیں جو اس کتاب کی pdf سے اعمال وتعویذات استعمال کرے گا اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا بلکہ وہ رجعتِ شدیدہ کا شکار ہو جائے گا۔

☆......اس کتاب میں بعض اعمال کافی طویل ہیں، اس سلسلے میں عاملین یہ یاد رکھیں کہ اگر پڑھائی کرتے ہوئے عمل کی تعداد پوری ہونے سے پہلے ہی مریض شفاء یاب ہو جائے تو تعدادِ عمل مکمل کرنا ضروری نہیں، کتاب میں بعض اعمال طوالت کے ساتھ اس لئے لکھے گئے ہیں کہ مجھے میرے شیوخ واساتذہ سے یہ اعمال اسی طرح حاصل ہوئے ہیں۔

....

مقدمہ

اس عالمِ ابتلاء میں انسان کو اپنی استطاعت، قوت وطاقت، مقام ومرتبہ کے مطابق جہاں چھوٹی بڑی کسوٹیوں کا سامنا رہتا ہے وہیں بشری تقاضوں کے مطابق مختلف روحانی وجسمانی بیماریوں میں مبتلا ہونا بھی اَمر بدیہی ہے، بیماری خواہ روحانی ہو یا جسمانی، چھوٹی ہو یا بڑی اس کے علاج کا نہ صرف جواز ثابت ہے بلکہ احادیث کریمہ میں اس کی ترغیب بھی موجود ہے، اس لئے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے جہاں بندوں کے بلندی درجات اور کفارۂ ذنوب کے لئے بیماریاں اتاری ہیں وہیں ہر بیماری کی شفاء بھی نازل فرمائی ہے، احادیثِ صحیحہ کے مطابق کوئی بیماری ایسی نہیں جس کا علاج موجود نہ ہو، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ یعنی ہر بیماری کا علاج موجود ہے......

شارِحین فرماتے ہیں، یہ حدیث رُوحانی وجسمانی دونوں اَمراض کو شامل ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے تمام روحانی وجسمانی اَمراض کے ساتھ ان کا علاج بھی نازل فرمایا ہے، لہٰذا انسان کو اَمراض میں مبتلا ہونے کی صورت میں مایوس ہونے کے بجائے اسبابِ علاج اختیار کرنے چاہئیں، مرض اگر جسمانی ہو تو ڈاکٹر یا طبیبِ حاذق سے اور اگر روحانی ہو تو ماہر عملیات سے رجوع کرنا چاہئے بلکہ جسمانی امراض میں بھی دیگر تدابیر اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ ماہرین عملیات سے رابطہ کر کے قرآنی اعمال کا سہارا ضرور لینا چاہئے کہ قرآن مجید جہاں مؤمنین کے لئے راہِ ہدایت ہے، وہیں اَمراضِ جسمانی وروحانی سے شفاء یابی کا بھی سبب ہے، چنانچہ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

یعنی: اور ہم قرآن میں اتارتے ہیں وہ چیز جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے۔ (اسراء:82)

علامہ نیشاپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

شِفَاءٌ مِنَ الْاَمْرَاضِ الرُّوحَانِيَّةِ كَالْعَقَائِدِ الْفَاسِدَةِ وَالْاَخْلَاقِ الذَّمِيْمَةِ وَمِنَ الْاَمْرَاضِ الْجِسْمَانِيَّةِ اَيْضاً لِمَا فِي قِرَاءَتِهِ مِنَ التَّيَمُّنِ وَالْبَرَكَةِ وَحُصُولِ الشِّفَاءِ لِلْمَرَضِ كَمَا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ يَّسْتَشْفِ بِالْقُرْآنِ فَلَا شَفَاهُ اللّٰهُ

یعنی: قرآن مجید، روحانی اَمراض جیسا کہ برے عقائد اور برے اخلاق [اور شیطانی اثرات وغیرہ] کے لئے سببِ شفاء ہے، [ویسے ہی قرآن] جسمانی اَمراض کے لئے بھی شافی ہے، کیونکہ اس کی قراءت میں برکت وتیمن کے ساتھ بیماری سے شفاء کا حصول بھی ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص قرآن مجید سے شفاء حاصل نہ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ شفاء نہیں دیتا۔

(تفسیر غرائب القرآن، ج4، ص 379دار الکتب العلمیہ بیروت)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ...... یعنی سب سے بہتر علاج قرآن ہے۔

(ابن ماجہ، باب الاستشفاء بالقرآن ج2ص 1169دار الکتب العربیہ، مصطفی البانی، مصر)

دم کی اجازت:۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبریل امین علیہ السلام حضور اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا آپ کو بخار ہے، ارشاد فرمایا: جی ہاں، تو حضرت جبریل امین علیہ السلام نے ان الفاظ میں دم کیا: بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

(صحیح مسلم، ج4ص 1718، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

صحیح مسلم میں ہے:

لَدَغَتْ رَجُلاً مِنَّا عَقْرَبٌ وَنَحْنُ جُلُوسٌ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ أَرْقِی ؟قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یَّنْفَعَ اَخَاہُ فَلْیَفْعَلْ

یعنی: ہم میں سے ایک شخص کو سانپ نے ڈس لیا اور ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں بیٹھے تھے، تو ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا میں اسے دم کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ایسا کرے۔

(صحیح مسلم، باب استحباب الرقیۃ من العین، ج4ص 1726دار احیاء التراث العربی بیروت)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں:

اَرْخَصَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ رُقْیَۃِ الْحَیَّۃِ لِبَنِیْ عَمْرٍو

یعنی نبی کریم ﷺ نے بنی عمرو کو سانپ کا دم کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

(صحیح مسلم، باب استحباب الرقیۃ من العین، ج4ص 1726دار احیاء التراث العربی بیروت)

ثبوتِ تعویذات:۔

حضرت ابو دجانہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں (جنات کی) شکایت کرتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں بستر پر لیٹا ہوا تھا کہ اچانک میں نے اپنے گھر میں ایک آواز سنی، جو کہ چکی چلنے کی طرح تھی، ایک بھنبھناہٹ سنی جو کہ شہد کی مکھیوں کی مثل تھی اور بجلی کی طرح چمک کی مثل چمک دیکھی، میں گھبرا کر سر اٹھا کر دیکھا (تو میں نے دیکھا کہ) ایک سیاہ سایہ جو کہ گھر کے صحن میں بلند ہوتا جارہا ہے، میں نے اس کے قریب جا کر اس کی کھال کو چھوا تو اس کی کھال سیہہ کی کھال کی مثل تھی پھر اس نے میرے چہرے پر آگ کے چنگاریوں کی مثل کوئی

چیز پھینکی تو مجھے ایسے لگا کہ گویا اس نے مجھے جلا کر رکھ دیا ہے (یا گھر کو جلا دیا ہے) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابودجانہ! وہ تیرے گھر میں ایک بری چیز رہنے والی ہے اور رب کعبہ کی قسم اے ابودجانہ! تیری مثل لوگ تکلیف دیئے جاتے ہیں پھر فرمایا: ایک کاغذ اور دوات لے آ...... میں ان دونوں کو لے کر آیا تو حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ کو دے کر فرمایا اے ابوالحسن لکھو! انہوں نے عرض کیا کہ کیا لکھوں ؟...... فرمایا یہ لکھو [پھر تعویذ کے لئے ایک عبارت لکھوائی، جسے حرز ابودجانہ بھی کہتے ہیں] ابودجانہ کہتے ہیں کہ میں نے اس کو لپیٹا اور لے کر گھر آگیا اور اپنے سر کے نیچے رکھا اور رات کو سو گیا پھر میں ایک چلانے والے کی چیخ سے اٹھا، وہ کہہ رہا تھا کہ اے ابودجانہ! لات وعزی کی قسم ان کلمات نے ہمیں جلا کر رکھ دیا، تیرے صاحب (یعنی نبی کریم ﷺ) کی قسم جب تو اس تحریر کو ہم سے اٹھالے گا تو ہم نہ تو تیرے گھر لوٹ کر آئیں گے (ایک روایت میں ہے کہ نہ ہم تجھے ایذا دیں گے) اور نہ تیرے پڑوس میں کبھی آئیں گے اور نہ اس جگہ آئیں گے، جہاں کتاب (یعنی تعویذ والی تحریر) ہوگی، ابودجانہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا کہ میرے صاحب (یعنی رسول اللہ ﷺ) کی قسم کہ میں اس کو اس وقت تک نہ اٹھاؤں گا جب تک نبی کریم ﷺ سے اس کی اجازت نہ مانگ لوں، ابودجانہ کہتے ہیں کہ جب سے میں نے جنوں کی آہ وبکا سنی تھی میرے لئے رات لمبی ہوگئی تھی (یعنی رات گزارنا مشکل ہوگیا تھا) یہاں تک کہ صبح ہوئی تو میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی اور رات کو جنوں سے ہونے والے مکالمہ کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اے ابودجانہ اس قوم سے اس تعویذ کو اٹھالو کیونکہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا، وہ قوم قیامت تک عذاب وتکلیف میں مبتلا رہے گی۔

(دلائل النبوۃ للبیہقی، ج7ص119 دارالکتب العلمیہ بیروت)

تفسیر نیشاپوری میں ہے:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ اصحاب کہف کے نام نفع حاصل

کرنے ،نقصان کو دور کرنے [کے لئے موثر ہیں] اور آگ بجھانے کے لئے ایک پرچی پر لکھ کر آگ میں ڈال دیں [آگ بجھ جائے گی] بچہ روتا ہو تو لکھ کر گہوارے میں اسکے سر کے نیچے رکھ دیں اور کھیتی کی حفاظت کے لئے کاغذ پر لکھ کر بیچ کھیت میں ایک لکڑی گاڑ کر اس پر باندھ دیں......رگیں تپنے ، باری والے بخار، دردِ سر، فراوانی و برکت، وجاہت اور سلاطین کے پاس جانے کے لئے سیدھی ران پر باندھیں اور دشواریِ ولادت [کی حالت] میں عورت کی بائیں ران پر، نیز حفاظتِ مال، دریا کی سواری اور قتل سے نجات کے لئے [بھی] (تفسیر غرائب القرآن ذکر اسماء اهل کهف ج15ص110، مطبوعه مصطفى البانى ،مصر)

شرح مواہب الدنیہ میں ہے:

جب اصحاب کہف کے نام لکھ کر آگ میں ڈالے جائیں تو آگ بجھ جاتی ہے۔

(شرح الزرقانی علی المواهب الدنيه،المقصد الثامن ، ج7ص108مطبوعه معرفة ، بيروت)

ابوداؤد، مشکوۃ، اور ترمذی میں ہے:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جب تم میں سے کوئی اپنے خواب سے گھبرا جائے تو کہہ لے "اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ "[یعنی: میں اللہ کے پورے کلمات کی پناہ لیتا ہوں اس کی ناراضی، اسکے عذاب سے، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور ان کی حاضری سے تو تمہیں کچھ نقصان نہ پہنچے گا]
عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی بالغ اولاد کو یہ دعا سکھادیتے تھے اور ان میں سے نابالغوں کے گلے میں کسی کاغذ پر لکھ کر ڈال دیتے تھے۔

(ترمذی، کتاب الدعوات باب القول عند الفزع من النوم ج5ص541)

شرکیہ تعویذات ودم کی ممانعت:۔

شارحِ صحیح مسلم، علامہ یحیٰی شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ متوفی 676ھ فرماتے ہیں:

(احادیث میں جن تعویذات اور دم کی ممانعت آئی ہے) ان سے مراد وہ ہیں جو کلامِ کفار سے ہوں، مجہول ہوں، عربی کے علاوہ کسی ایسی لغت کے ہوں کہ ان کے معنی معلوم نہ ہوں، یہ مذموم ہیں، کیونکہ ہوسکتا ہے کہ اسکے معنی کفر یا قریب بہ کفر ہوں یا مکروہ ہوں......علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ آگے فرماتے ہیں...... جہاں تک قرآنی آیات اور اذکارِ معروفہ سے تعویذ اور دم کرنے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے بلکہ یہ تو سنت ہے۔

(شرح صحیح مسلم، باب الطب والمرض والرقی ج2ص219مطبوعہ نور محمد اصح المطالع، کراچی)

باب الاول

پہلا باب

اس باب میں تشخیص کے صدری و مجرب اعمال ونقوش ذکر کئے گئے ہیں۔

تشخیص کا بیان

یاد رہے! کامیاب عامل بننے کے لئے تشخیص میں مہارت انتہائی ضروری ہے، جو عامل تشخیص کرنا نہ جانتا ہو یا جسے تشخیص میں ناکامی کا سامنا ہو وہ کبھی بھی مریض کا کامیاب و مکمل علاج نہیں کر سکتا، اس لئے کہ کئی مرتبہ اس کے سامنے جادو کا مریض ہوگا جسے وہ نفسیاتی مریض سمجھ کر پڑھائی کر رہا ہوگا، کبھی اس کے سامنے ہسٹیریا کا مریض ہوگا جسے وہ جناتی مریض سمجھ کر مہینوں پڑھائی کرنے کے بعد بھی ناکام رہے گا، نتیجہ! مریض عامل سے اور عامل عملیات سے مایوس ہو جائے گا، اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ مستند اعمال سے مریض کی صحیح تشخیص کرے تاکہ خود معالج اور مریض دونوں کا وقت ضائع ہونے سے بچ جائے۔

تشخیص کا مفہوم:۔ اس کا لغوی معنی ہے "معین کرنا، مقرر کرنا" جبکہ فنِ عملیات میں تشخیص اُس عمل کو کہتے ہیں جس میں اَعمال و نقوش کے ذریعے مریض کے مرض کو جانا جائے۔

تشخیص کے اعمال

تشخیص بذریعہ نقش

عمل کا طریقہ:۔ درج شدہ نقش مریض کے ہاتھ میں دیا جائے...... اب اگر مریض کا ہاتھ بھاری ہونے لگے تو جادو ہے...... ہاتھ کانپنے لگے یا لرزنے لگے تو مریض پر شریر جنات کا اثر ہے...... مریض ہلکا پن محسوس کرے تو نظر بد ہے...... اور اگر مریض کے ساتھ ایسا کوئی بھی معاملہ نہ ہو تو پھر جسمانی مرض ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق جبرائیل یا بدوح

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بحق عزرائیل یا بدوح

٨	٦	٤	٢
٢	٤	٦	٨
٦	٨	٢	٤
٤	٢	٨	٦

بحق میکائیل یا بدوح

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نقشِ تسمیہ سے تشخیص:۔

عمل کا طریقہ:۔ مریض کے ہاتھ میں نقش تسمیہ دے کر اسے نقش دیکھنے کی تاکید کریں اور با آوازِ بلند 180 مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں...... اگر گرمی یا بدبو محسوس ہو یا حاضری ہو جائے تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ گندے جنات کا ہے...... اور...... اگر مریض کا جسم لرزنے لگے یا قے جیسی کیفیت ہو تو مسئلہ جادو کا ہے۔

نوٹ: نقش تسمیہ اس کتاب کے تیسرے باب میں موجود ہے۔

تھدیدی نامہ سے تشخیص:۔

عمل کا طریقہ:۔ مندرجہ ذَیل عبارتِ عہد نامہ لکھ کر مریض کے ہاتھ میں دیں،

مریض اگر مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور اگر عورت ہو تو الٹے ہاتھ میں دیں......اس کے بعد 7 یا 11 مرتبہ عہد نامہ پڑھیں ......اب اگر مریض پر حاضری کی کیفیت ہو، جسم گرم ہو جائے، بخار کی کیفیت ہو یا سر درد ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مریض کے ساتھ جنات کا مسئلہ ہے......اور......اگر جسم میں ہلکے جھٹکے لگیں یا بدبو سی محسوس ہو یا قے کی کیفیت ہو تو مسئلہ جادو کا ہوگا۔

تہدیدی نامہ یہ ہے:

هٰذَا كِتَابٌ مِّن مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اِلٰى مَن يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقاً يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ ! فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَقِّ سَاعَةً فَاِنْ كُنْتَ عَاشِقاً مُوْلِعاً اَوْ فَاجِراً فَهٰذَا كِتَابٌ يَّنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَاتَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَىْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ آمِيْن لَايُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ

اَسمائے اصحابِ کہف سے تشخیص:۔

عمل کا طریقہ:۔ ایک سادے کاغذ پر اَسمائے اَصحاب کہف لکھ کر مریض کے اُلٹے ہاتھ میں دے کر ان اَسماء کو 21 بار پڑھیں اور ہر 7 بار پر مریض پر دَم بھی کرتے

جائیں......اب اگر حاضری کی کیفیت ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ جناتی ہے اور اگر قے ہو جائے یا جسم کانپنے لگے تو یہ جادو کے مرض کی علامت ہے۔

اَسمائے اَصحابِ کہف یہ ہیں:

اِلٰهِی بِحُرْمَتِ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا کَشْفُوْطَطْ اَذْرَفْطِیُوْنَسْ
کَشْفَطْیُوْنَسْ تَبْیُوْنَسْ بُوَانَسْ بُوْس وَکَلْبُهُمْ قِطْمِیْر
وَعَلَی اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِر

جمائی سے تشخیص:۔

عمل کا طریقہ:۔مریض کو سامنے بٹھا کر سورۂ یٰس کی اس آیت [اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ] کو 41 بار پڑھیں......اب اگر مریض یا آپ کو جمائی آنے لگے تو سمجھ لیں مریض پر شریر جنات کا اثر ہے......اور......اگر مریض ہلکا ہونے لگے تو مریض پر جادو کا اشارہ ہے۔

پانی سے تشخیص کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔درج کئے گئے اعمال پڑھ کر پانی پر دم کرنے کے بعد دم شدہ پانی مریض کو پلائیں......اب اگر پانی کا ذائقہ ترش (یعنی کھٹا) ہو تو مریض پر جادو ہے......پانی کا ذائقہ کڑوا لگے تو جنات کے اثرات ہوں......اور اگر پانی بدبودار ہو جائے تو سمجھ لیا جائے کہ مریض پر مسان کے اثرات ہیں۔

اَعمال یہ ہیں:۔

☆......21 بار سورۂ فاتحہ

☆......11 بار آیۃ الکرسی

☆......11 بار آیت قطب

☆......21 بار جَاءَ الحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقاً

اسکیل سے تشخیص:۔

عمل کا طریقہ:۔ مریض کی کلائی پر اسکیل رکھ پین سے دونوں طرف نشان لگا کر اسکیل ہٹا دیں اور اب 17 بار آیت قطب پڑھ کر کلائی پر دم کریں اور پھر اسکیل سے ناپ کو چیک کریں، اگر اسکیل نشان والی جگہ سے بڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے مریض پر جنات کا اثر ہے اور اگر کم ہو جائے تو پھر مسئلہ جادو کا ہوگا۔

لیموں سے دور کی تشخیص کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔ ایک عدد لیموں لے کر اس پر مریض اور اس کی ماں نام لکھ لیجئے، اب 3 بار سورۂ جن پڑھ کر لیموں پر دم کریں اور حکم لگائیں کہ "اگر مریض پر جنات ہے تو مریض کے سر میں درد ہو یا طبیعت خراب ہو......"

اور اگر جادو چیک کرنا ہے تو لیموں پر 41 بار آیت: فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسٰى مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللهَ لَايُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ پڑھ کر حکم لگائیں کہ "مریض پر جادو ہے تو الٹی ہو جائے یا الٹی جیسی کیفیت ہو اور ہاتھ میں درد ہو"

نوٹ:۔عمل کرنے سے پہلے ہی مریض کو بتا دیا جائے کہ میں عمل کرنے لگا ہوں ایک گھنٹے کے اندر جو بھی کیفیت ہو مجھے بتائیں۔

پہنے ہوئے کپڑوں کے تشخیص:۔

عمل کا طریقہ:۔مریض کا ایک رات کا پہنا ہوا کرتا یا قمیص لے کر اسے ناپ لیجئے، اب اس کرتے یا قمیص پر درج شدہ اعمال پڑھ کر دم کیجئے۔

اعمال یہ ہیں:

☆......7 بار سورۂ فاتحہ

☆......7 بار آیۃ الکرسی

☆......7 بار سورۂ جن کی شروع کی 5 آیات

☆......7 بار معوذتین [یعنی سورۂ فلق وناس]

پڑھائی کے بعد اس کرتے یا قمیص کو ناپئے، اگر کپڑا کچھ بڑھا ہوا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مریض پر جنات کا اثر ہے......کپڑا کم ہوجائے تو مریض پر جادو کا اشارہ ہے......اور اگر کپڑا برابر رہے یعنی کم زیادہ نہ ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مرض جسمانی ہے۔

دور سے تشخیص کا صدری عمل:۔

عمل سے قبل اس کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے یہ وضاحت کرتا چلوں کہ یہ عمل مجھے جن بزرگ سے ملا ہے ان کا تعلق ایران سے ہے......یہ وہ بزرگ ہیں جنہوں نے پہاڑوں پر کثیر مشقتوں کے ساتھ چلہ کشی اور ریاضتیں کی ہیں، اس سے اندازہ کیا جاسکتا ہے

کہ یہ عمل کتنا شاندار ہوگا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے ایک گز سفید کپڑے اور انچ ٹیپ کی ضرورت پڑے گی، عامل کو چاہئے کہ وہ ابتداءً سفید کپڑے کو انچ ٹیپ سے ناپ لے......اب اس کپڑے پر مریض اور اس کی والدہ کا نام شہادت کی انگلی سے لکھے، اس کے بعد عامل 3 بار سورۂ جن کی تلاوت کرے، دوران تلاوت جہاں لفظِ جن آئے وہاں رُک کر کپڑے پر دم کرتا جائے، سورت مکمل کرنے کے بعد بھی کپڑے پر دم کرے، دم کرنے کے بعد عامل اس کپڑے کو ناپے...... اگر ناپ میں فرق ہو تو مریض پر جنات و آسیب کا اشارہ ہے ......اور......اگر کپڑے کے ناپ میں کوئی فرق نہ ہو تو پھر یہ عمل کیا جائے۔

کپڑے پر 41 بار یہ آیات پڑھ کر دم کریں: فَلَمَّا اَلْقَوْ قَالَ مُوسٰی مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْر اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَايُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْن وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ...... اس کے بعد اگر ناپ میں فرق واقع ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مریض پر جادو ہے......اور اگر اس کے بعد بھی کپڑا برابر رہے تو پھر مریض یا تو نظر بد یا پھر جسمانی مرض کا شکار ہوگا۔

اذان سے تشخیص کا طریقہ:۔

عمل کا طریقہ:۔مریض کا ایک رات کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اسے ناپ لیجئے، اب اس کپڑے پر سات بار کلماتِ اذان پڑھ کر دم کریں اور کپڑے کو ناپیں......اگر کپڑا بڑھ چکا ہو تو شریر جنات کا اشارہ ہے......کم ہوا ہو تو جادو کی علامت ہے......اور اگر کپڑا برابر رہے

یعنی کم زیادہ نہ ہوتو سمجھ لیا جائے کہ نظر بد یا جسمانی مرض ہے۔

اذان سے تشخیص کا دوسرا عمل :۔

عمل کا طریقہ :۔ مریض کے الٹے کان میں 11 بار اذان......اور......11 بار یہ آیت پڑھیں: اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثاً وَاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَاتُرْجَعُوْن فَتعلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْم وَمَن يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا آخَرَ لَابُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ اِنَّهُ لَايُفْلِحُ الْكَافِرُوْنَ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْن ......اب اگر مریض کو گرمی، گھبراہٹ، سر درد یا حاضری کی کیفیت ہو تو سمجھ لیا جائے کہ مسئلہ جناتی ہے......اور اگر جسم ہلکا ہو جائے، کانپنے لگے یا سردی محسوس ہو تو جادو ہے......اور اگر ایسی کوئی صورت و کیفیت نہ ہو تو پھر سمجھ لینا چاہئے کہ مرض جسمانی ہے۔

تشخیص کا آزمودہ و مجرب عمل :۔

عمل کا طریقہ :۔ مریض کو سامنے بٹھا کر عامل درج شدہ اعمال کی تلاوت کرے، دوران پڑھائی اگر مریض پر بخار کی کیفیت طاری ہو یا جسم گرم ہو جائے تو شریر جنات کا اشارہ ہے......اور اگر مریض کو سردی محسوس ہو یا جسم کانپنے لگے تو سمجھ لیا جائے کہ مریض پر جادو ہے......اور اگر اس طرح کی کوئی کیفیت نہ ہو تو پھر مرض جسمانی ہے۔

اعمال یہ ہیں :۔

☆......11 بار سورہ صافات کی شروع کی آیات لازِب تک

☆......11 بار سورہ جن کی ابتدائی پانچ آیات

☆......11 بار معوذتین

باب الثانی

دوسرا باب

اس باب میں حصار کے صدری و مجرب اعمال
ونقوش ذکر کیے گئے ہیں

حصار کا بیان

حصار کا مفہوم: اس کا لغوی معنی ہے، گھیرنا، محاصرہ کرنا وغیرہ...... جبکہ فن عملیات میں حصار سے مراد مختلف اَعمال ونقوش کے ذریعے غیر مرئی قوتوں کے اثراتِ بد سے تحفظ کے لئے نوری قلعے میں پناہ لینا ہے۔

حصار عوام وخواص، عامل وغیر عامل ہر انسان کے لئے امورِ ضروریہ ولازمہ میں سے ہے، وجہ یہ ہے کہ جنات، جادو، بندش اور غیر مرئی شیطانی قوتوں کا وار کسی پر بھی ہوسکتا ہے، چنانچہ اپنے اور اپنے اہلِ خانہ کے تحفظ کے لئے ہر فرد کو حصار ضرور کرنا چاہیے...... عوام کی بنسبت عاملین ومعالجین کو حصار کی زیادہ احتیاج وضرورت ہوتی ہے، اس لئے کہ اس شعبہ میں بہت سی غیر مرئی قوتیں عامل ومعالج کی دشمن بن جاتی ہیں اور حصار نہ ہونے کی صورت میں وہ قوتیں عامل یا اس کے گھر والوں کو کسی بھی طرح کا ضرر ونقصان پہنچا سکتی ہیں، یوں ہی دوران چلہ عامل کا مضبوط حصار ہونا چاہیے بالخصوص باموکل اَعمال میں مضبوط حصار ہونا انتہائی ضروری ہے بصورتِ دیگر عامل کے رجعت ونقصانِ شدیدہ میں مبتلا ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔

حصار کی دو قسمیں ہیں: (ا) وقتی حصار...... (۲) دائمی حصار

وقتی حصار: مخصوص اعمال کے ذریعے کیا جانے والا یہ حصار ایک محدود وقت تک قائم رہتا ہے، پھر اس کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔

دائمی حصار: یہ حصار محدود مدت کے لئے نہیں ہوتا بلکہ اس کا اثر تادمِ حیات

ہوتا ہے، عموماً یہ حصار نقش کے ذریعے ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ بحمد اللہ تعالی ہمارے پاس دائمی حصار کا ایک بہترین نقش موجود ہے جو احباب لینا چاہیں وہ ہدیۃً حاصل کر سکتے ہیں۔

اَحادیث سے حصار کا ثبوت:۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی متعدد احادیث میں اَعمال حصار کو بیان کیا گیا ہے، حصول برکت کے لئے یہاں دو حدیث ذکر کی جارہی ہیں، چانچہ صحیح بخاری شریف میں ہے، ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا فرماتی ہیں کہ

ہر رات جب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کو ملاتے، پھر دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور یہ پڑھتے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس﴾ پھر جسم اطہر پر جہاں تک ہاتھ پہنچتے دونوں ہاتھوں کو ملتے، ہاتھ پھیرنے کی ابتداء، سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے فرماتے، یہی عمل آپ تین مرتبہ کرتے۔ (صحیح بخاری، باب فضل المعوذات ج6ص190دار طوق النجاۃ)

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو بھی شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام میں تین تین مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" پڑھ لے گا تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکے گی۔

(المستدرك على الصحيحين، ج1 ص695، رقم 1895 مكتبه شامله)

356دن کا مضبوط حصار:۔

حصار کا یہ عمل عاملین کے لئے عظیم تحفہ ہے، بلا مبالغہ اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، اس کی اہمیت کا اندازہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ عندالصوفیاء اسے اسم اعظم شمار کیا گیا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل کو مندرجہ ذیل وظیفہ 21دن میں سوالاکھ کی تعداد میں حصار کی نیت سے پورا کرنا ہوگا، 20دن تک وظیفہ کی تعداد5000 ہوگی اور آخری یعنی اکیسویں دن تعداد2500 ہوگی، اس چلہ کے بعد عامل کا ایک سال تک کے لئے قوی و مضبوط حصار ہو جائے گا۔

عمل یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْر

ایک سال کا حصار:۔

مندرجہ ذیل عمل حصار میں نے کئی عاملین کو کروایا اور بہت ہی مجرب پایا ہے، حصار کے اس عمل میں عامل کو 41دن ریاضت کرنی ہوگی، بعدِ ریاضت جادو، جنات اور مخالف مضر قوتیں ایک سال تک عامل کے قریب بھی نہیں آسکیں گے، ان شاءاللہ عزوجل۔

عمل کا طریقہ:۔ نوچندی جمعرات سے اسم ذات کے چلہ کی ابتداء کریں، اس عمل میں عامل کو وقت، جگہ کی پابندی کے ساتھ 41راتوں تک روزانہ 3125مرتبہ حصار کی نیت سے اسم ذات کا ورد کرنا ہوگا، چلہ مکمل ہونے کے بعد عامل شہادت کی انگلی پر دم کر کے اپنے سر پر پھیرے، پھر گھر پر، اس کے بعد اہل وعیال کا تصور کر کے ان پر پھیرے، اس عمل

سے ان شاء اللہ عزوجل عامل اور اس کے اہل وعیال کا ایک سال کا مکمل حصار ہو جائے گا۔

یک سالہ حصار کا نایاب عمل :۔

عمل کا طریقہ :۔ اس حصار کے لئے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے "فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" کو حصار کی نیت سے سوا لاکھ کی تعداد میں 21 یا 41 دن میں مکمل کرنا ہوگا، اس کی برکت سے ان شاء اللہ عزوجل عامل ایک سال تک ہر قسم کے جادو، جنات، بندش، رجعت، اعمال کے سلب ہونے سے محفوظ ہو جائے گا۔

ایک مہینے کا حصار :۔

یہ عمل حصار چہل کاف کا ہے، یقیناً چہل کاف کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں...... جادو، جنات، بندش کے توڑ، شفاءِ امراض وغیرہ کے علاوہ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے عامل مخصوص طریقہ سے اپنا اور اپنے اہل خانہ کے جملہ افراد کا مضبوط حصار بھی کر سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ :۔ نو چندی جمعرات کو چہل کاف 1294 بار اپنے اور گھر والوں کے حصار کی نیت سے پڑھا جائے تو ایک ماہ تک عامل اور گھر والے جادو، جنات، بندش، برے اثرات سے محفوظ ہو جائیں گے۔

ایک ماہ کا حصار مع عمل تسخیر :۔

جن، چڑیل، سحر و بندش، رجعت، اثراتِ بد، آفات و بلیات و حادثات وغیرہ بلاؤں سے تحفظ کے ساتھ عامل میں زبردست تسخیر پیدا کرنے والا عمل بے نظیر پیش

کیا جارہا ہے، میں قسم کھا کر کہہ سکتا ہے کہ آپ کو ایسا عمل کسی کتاب میں نہیں ملے گا، بحمد اللہ تعالی میرے پاس ایسے 125 اَعمال حصار موجود ہیں جس میں سے ایک ذکر کیا جارہا ہے، اس حصار کے بعد عامل ایک مہینے تک ہر طرح کی شیطانی قوتوں سے بے فکر ہو کر چین کی نیند سو سکے گا۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے علیحدہ کمرہ ہو جہاں عمل کے دوران کوئی نہ آئے، عامل کو چاہئے کہ عمل اس جگہ کرے جہاں وہ مریضوں کو تعویذ دیا کرتا ہے...... عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ عمل کرنے والا خوشبو لگا کر اوّلاً دو رکعت نفل صلاۃ الحاجات پڑھے، اس کے بعد اُسی نشست میں عامل 1200 بار درودِ ابراہیمی اپنے اور اپنے اہل خانہ کی حصار کی نیت سے پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل ایک مہینہ کا مضبوط حصار بھی ہوگا اور زبردست تسخیر بھی حاصل ہوگی۔

نابالغ کا بالغ ہونے تک حصار:۔

یہ عمل حصار نابالغ بچوں کے لئے ہے، اس عمل کی برکت سے بچے بالغ ہونے تک جنات، جادو، بندش، آفات و بلیات وحادثات سے محفوظ رہیں گے، یہ عمل صرف ایک بار ہی کرنا کافی ہوگا۔

دو رکعت نفل صلوۃ الحاجات پڑھ کر اللہ سے دعا کریں اور پھر بنیتِ حصار مندرجہ ذیل اَعمال پڑھ کر بچے پر دم کریں ان شاء اللہ بلوغت تک بچہ اللہ تبارک وتعالی کے حفظ و امان میں رہے گا۔

☆...... 11 بار درودِ ابراہیمی

☆...... 11 بار یَا حَفِیْظُ

☆...... 11 بار یَا بَرُّ

☆...... 11 بار درودِ ابراہیمی

جادوگر سے کے وار سے حفاظت:۔

اس حصار کو کرنے والا انسان و جنات کے جادو سے بالخصوص اور تمام مضر قوتوں سے بالعموم محفوظ و مامون رہتا ہے...... چنانچہ اگر کسی عامل کا جادوگر سے مقابلہ ہو جائے تو وہ یہ عمل کرے، ان شاء اللہ عزوجل جادوگر اس کے مقابلے میں ناکام اور ذلیل و رسوا ہوگا۔

عمل کا طریقہ:۔ ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر "وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم" 100 بار پڑھیں...... دوسری بار بھی آیت الکرسی پڑھ کر "وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم" 100 بار پڑھیں...... تیسری بار آیت الکرسی پڑھ کر 113 بار "وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم" پڑھیں اور اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کر کے پورے جسم پر پھیریں...... یہ عمل جادو، جنات، رجعت، سلبِ اعمال سے مکمل حفاظت کے لئے مجرب ہے۔

سلبِ اعمال سے حفاظت کا عمل:۔

حصار کا یہ عمل سلبِ اعمال...... اور...... جادوگر انسان و جنات سے حفاظت کے لئے خاص ہے، لہٰذا یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ عمل حصار عاملین کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے۔

عمل کا طریقہ :۔سوتی دھاگے کے 21 تار اتنی لمبائی میں لیں کہ اس میں 41 گرہیں لگ سکیں، اب سورۂ یس شریف پڑھنا شروع کریں، سورت مکمل ہونے کے بعد اس دھاگہ پر ایک گرہ لگا دیں، اسی طرح 41 مرتبہ سورۂ یس پڑھ کر اس دھاگہ پر 41 گرہیں لگانی ہیں، تعداد پوری ہونے کے بعد عامل یہ دھاگہ گلے یا بازو میں باندھ لے، جب تک یہ گنڈا عامل کے پاس رہے گا، ان شاء اللہ عزوجل سلبِ اعمال سے بھی اس کی حفاظت رہے گی اور غیر مرئی شیطانی قوتیں بھی اس پر اثر انداز نہیں ہوسکیں گی۔

حصار قوی کا نایاب عمل:۔

اس حصار کو حصارِ اعظم وحصارِ قوی کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا، عاملین وخواص کے لئے یہ عمل حصار بھی عظیم تحفہ ہے، لیکن اس کے لئے چالیس دن کا چلہ کرنا ہوگا، عمل کے بعد عامل کا مضبوط وقوی حصار ہوجائے گا اور وہ جنات، جادو، بندش، اثراتِ بد، رجعت، آفات و بلیات وحادثات سے محفوظ ہوجائے گا۔

عمل کا طریقہ:۔اس مضبوط حصار کے لئے عامل کو "سَلَامٌ قَــوْلاً مِّــن رَّبِّ الــرَّحِيْــم" سوالاکھ کی تعداد میں حصار کی نیت سے پڑھنا ہوگا، روزانہ کی تعداد 3125 ہوگی، وقت، جگہ ایک ہونا ضروری ہے، لباس جسم جگہ پاک وصاف ہو......ساتھ ہی خوشبو کا بھی اہتمام کیا جائے تو نور علی نور ہے۔

آیت الکرسی سے مضبوط حصار:۔

یہ عمل میرے محسن، میرے شیخ کا عطا کیا ہوا ہے، اس عمل کو کرنے والا اشریر جنات و

شیطان، سحر و بندش، تمام اثرات بد اور آفات و بلیات سے محفوظ و مامون رہے گا۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل میں عامل چھ سمتوں میں 11، 11 بار آیت الکرسی پڑھ کر حصار کی نیت سے دم کرے گا، طریقہ یہ ہوگا کہ اولاً عامل قبلہ رخ ہو کر بیٹھ جائے اور 11 بار آیت الکرسی پڑھ کر پہلے سیدھے ہاتھ کی طرف پھونک مارے، پھر 11 بار پڑھ کر الٹے ہاتھ کی طرف...... اس کے بعد 11 بار پڑھ کر آگے کی طرف اور 11 بار پڑھ کر پیچھے کی طرف پھونک مارے...... یونہی آیت الکرسی 11 بار پڑھ کر اوپر کی طرف پھونک مارے اور 11 بار پڑھ کر نیچے کی طرف، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادو، جنات، بندش، اثراتِ بد سے مکمل حفاظت ہو جائے گی۔

جنات دشمنی کی ہمت نہ کر سکیں:۔

عامل اگر روزانہ 125 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر خود پر اور اہل و عیال کا تصور کر کے ان پر دم کر دے تو خبیث جنات عامل اور اس کے اہل و عیال سے دشمنی کی کبھی بھی ہمت نہیں کر سکیں گے۔

ستر ہزار مؤکلین کی حفاظت:۔

جو شخص گھر سے نکلتے وقت ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ لے تو گھر واپسی لوٹنے تک ستر ہزار فرشتے اس کی حفاظت کریں گے، یہ عمل بغیر کسی چلے کے بھی مؤثر ہے، اس لئے عامل و غیر عامل کو اسے اپنے معمول میں رکھنا چاہئے۔

اھل وعیال کا حصار

اَعمال حصار میں یہ قوی ترین حصار ہے، اس عمل سے ان شاءاللہ عزوجل گھر والے جادو، جنات، بندش، پری اور دیگر شریر چیزوں سے محفوظ رہیں گے۔

عمل کا طریقہ:۔ صبح وشام 7،7 مرتبہ آیاتِ حفظ اپنے گھر والوں کے حصار کی نیت سے پڑھ کر اہل خانہ کے جملہ افراد کا تصور کرکے ان پر دم کریں، ان شاءاللہ عزوجل گھر کے تمام افراد محفوظ ہوجائیں گے۔

آیاتِ حفظ یہ ہیں:۔

وَلَا یَـئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم0 فَـاللّٰـهُ خَیْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ 0 وَحِـفْـظًـا مِّنْ کُـلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ 0 وَحَـفِـظْـنٰـهَـا مِـنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ 0 وَحِـفْـظًـاط ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ 0 اِنْ کُـلُّ نَـفْـسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ 0 اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ 0 اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ 0 وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ 0 ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ 0 فَعَّالٌ لِّمَایُرِیْدُ 0 هَلْ اَتَاکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ 0 فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ 0 بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ 0 وَاللّٰهُ مِن وَّرَاءِ هِمْ مُّحِیْطٌ 0 بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ 0 فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ 0 وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ 0 لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِـنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّـا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ 0 وَکُنَّا لَهُمْ حَـافِظِیْنَ 0 وَرَبُّـکَ عَـلٰـی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ 0 اَللّٰـهُ حَـفِـیْـظٌ عَلَیْهِمْ ز وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ 0 وَعِنْدَنَا کِتَابٌ حَفِیْظٌ 0 لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ 0 وَاِنَّا عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

گھر کا مضبوط حصار کرنے کا طریقہ:۔

جو شخص اس بات کا متمنی ہو کہ اس کے گھر سے جادو، جنات، بندش، اثرات بد وغیرہ کا مکمل خاتمہ ہونے کے بعد گھر ان شیطانی قوتوں سے محفوظ ہو جائے تو اسے چاہئے کہ وہ یہ عمل کرے اس سے ان شاء اللہ عزوجل گھر سے تمام شیطانی چیزیں بھاگ جائیں گی اور گھر ان شریر قوتوں سے محفوظ بھی ہو جائے گا۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل اس عمل کے لئے حرمل، لوبان اور پانی اپنے سامنے رکھ کر سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنا شروع کر دے، تلاوت کرتے کرتے جب عامل آیۃ الکرسی پر پہنچے تو 521 مرتبہ آیت الکرسی کی تکرار کرے، تعداد پوری ہونے کے بعد عامل حرمل، لوبان اور پانی پر دم کر کے سورۂ بقرہ مکمل کرنے کے بعد بھی ان اشیاء پر دم کرے......اس کے بعد دم شدہ حرمل اور لوبان کی گھر میں 21 دن تک دھونی دی جائے او21 دن تک ہی گھر میں پانی کا چھڑکاؤ کیا جائے۔

40
باب الثالث
تیسرا باب
اس باب میں جادو، بندش اور جنات کے
صدری و مجرب اعمالِ بے مثال ذکر کیے
گئے ہیں۔

جادو، بندش اور جنات کا بیان

معزز قارئین کرام! یاد رکھئے جادو، بندش اور جنات کی حقیقت قرآن وسنت کے دلائل کثیرہ سے ثابت ہے، لہٰذا ان کی حقیقت سے قطعاً انکار نہیں کیا جا سکتا، لیکن افسوس کہ ہمارے معاشرے میں بعض مسلمان کہلانے والے افراد بھی ان چیزوں کے حقائق سے انکار کر کے مذہبی افراد سے اُلجھتے اور بحث کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، اس لئے مناسب سمجھا کہ اَعمال ونقوش سے قبل ان چیزوں کے حقائق سے متعلق چند معلوماتی باتیں عرض کر دی جائیں۔

جادو کا بیان:۔

علامہ ابن منظور اَفریقی لکھتے ہیں: سحر (یعنی جادو) وہ عمل ہے جس میں شیطان کا تقرب حاصل کیا جاتا ہے اور اس کی مدد سے کوئی کام کیا جاتا ہے...... نظر بندی کو بھی سحر کہتے ہیں...... ایک چیز کسی صورت میں دکھائی دیتی ہے، حالانکہ وہ اس کی اصلی صورت نہیں ہوتی (جیسے دور سے سراب پانی کی طرح دکھائی دیتا ہے یا جیسے تیز رفتا سواری پر بیٹھے ہوئے شخص کو درخت اور مکانات دوڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں)...... کسی چیز کی کیفیت پلٹ دینے کو بھی سحر کہتے ہیں...... کوئی شخص کسی بیمار کو تندرست کر دے یا کسی کے بغض کو محبت سے بدل دے تو کہتے ہیں کہ اس نے اس پر سحر کر دیا۔

(لسان العرب، ج4، ص338 ملخصاً)

قرآن مجید میں جادو کے تاریخی پس منظر کو یوں بیان کیا گیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

مَايُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ

ترجمہ: اور انہوں نے اس (جادو کے کفریہ کلمات) کی پیروی کی، جس کو سلیمان کے دورِ حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے، اور سلیمان نے کوئی کفر نہیں کیا، البتہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے، وہ لوگوں کو جادو (کے کفریہ کلمات) سکھاتے تھے اور انہوں نے اس (جادو) کی پیروی کی، جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا تھا اور وہ (فرشتے) اس وقت تک کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے، جب تک کہ یہ نہ کہتے "ہم تو صرف آزمائش ہیں تو تم کفر نہ کرو" وہ لوگ ان دونوں سے اس چیز کو سیکھتے جس کے ذریعہ وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان علیحدگی کر دیتے۔ (پ 1، البقرۃ: 102)

صاحبِ جامع البیان اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

سدی نے بیان کیا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دورِ حکومت میں شیاطین آسمان پر گھات لگا کر بیٹھ جاتے اور بیٹھ کر فرشتوں کا کلام کان لگا کر سنتے کہ زمین میں کون کب مرے گا، بارش کب ہوگی، اور اس قسم کی دیگر باتیں...... پھر وہ آکر کاہنوں کو وہ ساری باتیں بتاتے، کاہن لوگوں کو وہ باتیں بتاتے، اور وہ باتیں اسی طرح واقع ہو جاتیں، ان کے ساتھ بہت سے جھوٹی باتیں ملا کر لوگوں نے وہ سب کی سب کتاب میں لکھ لیں، اور بنی اسرائیل میں یہ مشہور ہو گیا کہ جنات کو غیب کا علم ہے حضرت سلیمان علیہ السلام نے ان کتابوں کو تلاش کروا کر منگوایا اور ایک صندوق میں رکھ کر اپنی کرسی کے نیچے دفن کروا دیا اس کے بعد شیاطین میں سے جو بھی ان کی کرسی کے قریب جاتا وہ جل جاتا اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اعلان کر دیا کہ میں نے جس شخص کے متعلق بھی یہ سنا کہ وہ کہتا ہے کہ شیاطین غیب جانتے ہیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں گا پھر حضرت سلیمان علیہ السلام کا وصال ہو گیا اور وہ علماء بھی گزر گئے جن کو یہ واقعہ معلوم تھا جب پشت در پشت گذر گئیں تو ایک دن شیطان انسان کی صورت بنا کر بنی سرائیل کی ایک جماعت کے پاس گیا اور کہا: میں تم کو ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ دکھاتا ہوں اس

نے ان سے کہا: اس کرسی کے نیچے زمین کھودو، انہوں نے کھودا تو وہ کتابیں نکل آئیں، شیطان نے کہا: سلیمان اس جادو کی وجہ سے انسانوں، جنوں اور پرندوں پر حکومت کرتے تھے، پھر بنی اسرائیل میں نسل در نسل یہ مشہور ہو گیا کہ سلیمان علیہ السلام جادوگر تھے، حتی کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم مبعوث ہوئے اور آپ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کا انبیاء علیہم السلام میں ذکر کیا تو بنی اسرائیل نے اس پر اعتراض کیا اور کہا: سلیمان تو جادوگر تھے تو، اللہ تعالی نے ان کے رَد میں یہ آیت نازل فرمائی کہ: "اور انہوں نے اس (جادو) کی پیروی جس کو سلیمان کے دورِ حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے اور سلیمان نے (جادو کر کے) کوئی کفر نہیں کیا، البتہ شیاطین ہی کفر کرتے تھے وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔

(جامع البیان، ج1ص353مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت)

جادو کے بارے میں اسلامی عقیدہ:

جادو سے متعلق اہل اسلام کا یہی عقیدہ ہونا چاہیے کہ "جادو صرف اور صرف اللہ کے حکم سے ہی اثر انداز ہو سکتا ہے" جادو سے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کفر ہے کہ اللہ کا فیصلہ تو کچھ اور تھا، لیکن جادوگر نے اپنے جادو کی طاقت سے اس فیصلے کو بدل دیا یادرہے! اللہ کے حکم کے بغیر دنیا کے سارے جادوگر مل کر کسی بھی کسی شخص کو ذرہ برابر بھی نقصان نہیں دے سکتے، چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

وَمَاهُمْ بِضَارِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور اللہ کی حکم کے بغیر وہ اس (جادو) سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ (پ1، البقرۃ:102)

در اصل ہوتا یہ ہے کہ اللہ تعالی نے ہماری تقدیر میں ایک آزمائش لکھی ہوتی ہے، بس کبھی کبھی اس آزمائش کا سبب جادو بن جاتا ہے، مثلاً کسی کی تقدیر میں لکھا ہوتا ہے کہ ہفتہ کے دن اس کا کاروبار نہیں چلے گا اور پھر ہفتہ کے دن ہی کوئی حاسد اس کے کاروبار میں جادو کروا دیتا ہے......اب ہفتہ کے

دن واقعی کاروبار نہیں چلے گا، لیکن اس لئے نہیں کہ جادوگر نے اپنی طاقت سے کاروبار روک دیا بلکہ اس لئے کہ اللہ نے تقدیر میں بطورِ آزمائش کاروبار کا نہ چلنا لکھ دیا تھا، یہاں بس یہ ہوا کہ اس ہفتہ کے دن کاروبار نہ چلنے کا سبب جادو بن گیا، اگر اللہ نے کاروبار چلنا لکھا ہوتا تو دنیا بھر کے جادوگر جمع ہو کر بھی اس کے کاروبار کو نہیں روک سکتے تھے۔

جادو کی شرعی حیثیت:۔

جادو کرنا فی نفسہ حرام اور گناہِ کبیرہ ہے اور اگر اس عمل میں شرکیہ اقوال یا افعال ہوں تو پھر بلاشبہ یہ کفر وارتداد ہے، اسی لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اسے ''ہلاک کرنے والی چیزوں'' میں شامل فرما کر بچنے کا حکم ارشاد فرمایا، چنانچہ امام بخاری روایت کرتے ہیں: حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کرنے والے کاموں سے بچو، صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! وہ کون سے کام ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ شریک کرنا، جادو کرنا، جس کو قتل کرنے سے اللہ نے منع کیا ہے اس کو ناحق قتل کرنا، سود کھانا، یتیم کا مال کھانا، میدان جہاد سے پیٹھ کر بھاگنا، اور مسلمان پاک دامن کو عورت کو زنا کی تہمت لگانا۔

(صحیح بخاری، ج1ص388مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی)

جادو کی اَقسام:۔

اِمام فخر الدین رازی اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رَحمَۃُ اللّٰہُ تعالی عَلَیھما نے جادو کی کئی اَقسام کو ذکر کیا ہے، ان تمام اقسام کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

[1] **سحر سفلی** :......سحر کی اس قسم میں جنوں اور شیطانوں سے مدد حاصل کر کے لوگوں کی خواہشات کو پورا کیا جاتا ہے۔

[2] **سحر علوی** :......اس میں جادوگر ستاروں اور سیاروں کی غیر مرئی قوتوں سے استمداد کرتا اور محیر العقول طلسمات بناتا ہے۔

[3] **سحر فکری و نظری و قلبی** :......سحر کی اس قسم میں جادوگر اور شعبدہ باز، ہوشربا اور خوشنما قسم کے کرشمے اور کرتب دکھا کر لوگوں کو اپنا گرویدہ بناتا ہے، یہ دراصل جادوگر کی طرف سے تماشائیوں کی نظر بندی ہوتی ہے، جس کے ذریعے وہ ایک غیر واقع اور محض خیالی چیزوں کو لوگوں کے سامنے حقیقی چیز بنا کر پیش کر دیتا ہے اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ جب مسحور کی فکر اور قلب ونظر پر جنوں اور شیاطین کا قبضہ ہو جاتا ہے تو ان کے قوی النفوذ اور سریع النفوذ ہونے کی وجہ سے انسان وہی دیکھتا، وہی سوچتا،، وہی سمجھتا اور محسوس کرتا ہے جو یہ مخفی مخلوق دکھاتی، سمجھاتی، اور محسوس کرواتی ہے، ایسی صورتِ حال میں انسان کی تدبیر جسم آزاد اور خود مختار نہیں ہوتی، بلکہ اس مخفی مخلوق کے زیر تابع ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں عارضی طور پر اس کی عقل، فکر، قلب، احساس اور نظر کی باگ ڈور جادوگر کے ہاتھ میں چلی جاتی ہے۔

مندرجہ بالا تینوں اقسام میں سے ہمارے یہاں پہلی قسم والا جادو عام ہے، ساحرین کے ہاں سحر سفلی کی کثیر اقسام رائج ہیں، ایک عامل کو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ جادو کس کس طریقے سے کیا جاتا ہے، تاکہ اسے علاج کرنے میں دقت و دشواری اور ناکامی کا سامنا نہ ہو، چنانچہ قارئین و عاملین کی معلومات میں اضافے کے لئے سحر سفلی کی مروجہ صورتیں ذکر کی جاتی ہیں۔

جادو کی مروجہ صورتیں:۔

❁...... **منتر کا جادو** :۔ جادوگر ایک مخصوص قسم کے منتروں کے ذریعے کسی پر سحر طاری کرتا ہے۔

تعویذ جلانا :۔ بعض خاص قسم کے سفلی تعویذات لکھ کر اسے جلانے سے مطلوبہ شخص پر جادو مسلط کیا جاتا ہے، یہ طریقہ محبت یا ہلاکت کے لئے زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔

تعویذ دفنانا :۔ کبھی مخصوص تعویذات کو زمین، قبر، مطلوبہ شخص کے گھر یا اس کے راستے میں دفن کیا جاتا ہے، ایسے تعویذات، ہلاکت، جدائی اور محبت کے لئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔

تعویذ بہانا :۔ بسا اوقات ساحر تعویذ کو پانی میں بہا کر مختلف قسم کے مقاصد حاصل کرتا ہے۔

تعویذ پلانا :۔ کبھی مقاصد کے حصول کے لئے مطلوبہ فرد کو تعویذ پانی میں گھول کر پلایا جاتا ہے اور اس سے مطلوبہ نتائج زیادہ جلدی اور زیادہ پختہ نکلتے ہیں۔

سحری اشیاء کھلانا :۔ اس طرح کے سحر میں جادوگر کسی چیز پر پڑھائی کر کے دیتا ہے کہ مطلوبہ شخص کو یہ کھلا دیا جائے۔ محبت، بیماری، ہلاکت اور نفرت کے لئے یہ جادو عام ہے۔

مسان کی راکھ کھلانا :۔ اس جادو میں جادوگر کسی کھانے پینے کی چیز میں ہندوؤں کے مرگھٹ سے مردوں کو جلائے جانے والی راکھ ملا کر مطلوبہ شخص کو کھلاتا ہے، ایسا عمل ہلاکت اور بیماری کے لئے کیا جاتا ہے اور نہایت خطرناک بھی ہوتا ہے اور اس کا علاج بھی ہر عامل نہیں کر پاتا ہے، بلکہ اس کے علاج کے لئے عامل کا مضبوط و تجربہ کار ہونا ضروری ہے۔

تعویذ ہوا میں لٹکانا :۔ بسا اوقات ساحر کوئی تعویذ لکھ کر سائل

کو دیتا ہے کہ اسے اپنے گھر، ویرانے، قبرستان یا مطلوبہ شخص کے گھر کے پاس لٹکا دو، ایسے تعویذ محبت کیلئے بھی کارآمد ہوتے ہیں اور جدائی کے بعض اعمال میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔

پتلے میں سوئیاں چبھونا :۔ بعض دفعہ ساحر مطلوبہ شخص کے نام پر کپڑے کا ایک پتلا بناتا ہے اور اس کو جن اعضاء کی بیماریوں میں مبتلا کرنا ہو ان اعضاء میں سوئیاں چبھو کر وہ پتلا کسی قبر وغیرہ میں دفن کر دیتا ہے۔ کچھ عرصے کے اندر اندر مسحور شخص کو ان اعضاء میں طرح طرح کی تکلیفیں شروع ہو جاتی ہے جن اعضاء میں ساحر نے سوئیاں چبھوئی ہوتی ہیں، بعض دفعہ زیادہ مدت گذر جانے اور سوئیوں کو زنگ لگ جانے کے بعد ایسے مسحور کا علاج دشوار اور بعض دفعہ ناممکن ہو جاتا ہے۔

موم کی گڑیا پر عمل :۔ کبھی جادوگر موم کے پتلے پر عمل کر کے اسے ہلکی آنچ پر رکھنے کو کہتا ہے، جوں جوں اسے تپش پہنچتی ہے توں توں اس کا مسحور پر اثر ظاہر ہوتا ہے، اگر محبت کے لئے ایسا عمل کیا گیا ہو تو اس کے دل میں طالب کے لئے محبت، کشش، تپش اور بے قراری پیدا ہوتی ہے اور اگر ہلاکت یا بیماری کے لئے کیا گیا ہو تو اسے طرح طرح کی جسمانی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں اور وہ بستر سے لگ جاتا ہے۔

ہنڈیا چلانا، مٹھ چلانا :۔ یہ ایک نہایت خطرناک اور مہلک عمل ہے اس عمل سے مطلوبہ شخص منٹوں میں ہلاکت کا شکار ہو جاتا ہے، اسے ہانڈی چلانا بھی کہا جاتا ہے اور مٹھ چلانا بھی، جادوگر ایک پتلے پر عمل کر کے اسے ایک ہنڈیا میں ڈال کر ایسی جگہ آکر اس پر پڑھائی کرتا ہے جہاں سے اس ہنڈیا اور مطلوبہ شخص کے گھر کے درمیان کوئی آبی گذرگاہ (دریا، نہر، پانی کا نالہ وغیرہ) حائل نہ ہو، اس عمل سے وہ ہنڈیا ہوا میں اڑتی مطلوبہ شخص کے گھر تک پہنچتی ہے اور اس کی چھت کے قریب پہنچ کر باقاعدہ اردو یا مقامی زبان میں ہدف کو چیلنج کرتی ہے کہ میں آگئی ہوں، تو اگر اپنا

بچاؤ کر سکتا ہے تو کر لے، اس آواز کے ساتھ دھڑام سے وہ ہنڈیا مکان کی چھت پر یا اس گھر کا صحن ہو تو صحن میں گر کر پھٹ جاتی ہے۔ اور اس کے پھٹنے ہی مطلوبہ شخص کا دل یا جسم کا کوئی اور عضوِ رئیسی پھٹ جاتا ہے اور ہسپتال پہنچنے سے پہلے اس کی موت واقع ہو جاتی ہے...... اگر خدانخواستہ کسی عامل کو ایسی ہنڈیا کا سامنا کرنا پڑ جائے، خواہ وہ اس پر حملہ آور ہو یا کسی اور پر حملہ آور ہو، تو وہ منزل اور آیت الکرسی کا چلہ مکمل کرنے کے بعد شہادت کی انگلی سے اس ہنڈیا کو کچھ پڑھے بغیر صرف اشارہ کر کے یہ کہے کہ جس طرف سے آئی ہو، اسی طرف واپس پلٹ جاؤ تو وہ ہنڈیا اس جادوگر پر پلٹ جاتی ہے اور اسے بچنے کا موقعہ بھی نہیں دیتی۔

......**بکری کی سری سے جادو**:۔ بعض جادو بکری کی سری پر کئے جاتے ہیں، اکثر ایسے جادو بیماری اور ہلاکت کے لئے ہوتے ہیں، اس میں سری پر منتر پڑھ کر اسے قبر، ویرانے یا مطلوب کے راستے میں دفن کیا جاتا ہے۔

......**گدھے کے چمڑے پر عمل**:۔ ہلاکت اور بیماری کے بعض جادو گدھے کے چمڑے پر کئے جاتے ہیں، یوں ہی دماغ کو متاثر، ماؤف یا خراب کرنے یا کسی کو محبت میں دیوانہ و مجنون بنانے کے لئے بھی یہ جادو کیا جاتا ہے۔

......**اُلّو کے خون سے**:۔ بیماری اور ہلاکت کے بدترین سحری عملیات میں سے ایک یہ ہے کہ جادوگر الو کے خون سے کاغذ پر تعویذ لکھ کر استعمال میں لاتا ہے، الو کے خون سے محبت اور تسخیرِ خصوصی کے عملیات بھی کئے جاتے ہیں، اور سائنس کی ری سرچ کے مطابق الو کے خون میں پاگل پن کے خلیات بھی پائے جاتے ہیں۔

......**اُلّو کی کھال سے**:۔ اُلّو کے خون کی طرح اس کی چمڑی پر بھی تعویذ لکھا جاتا ہے اور اسے بھی متعدد مقاصد میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ماھواری کاخون:۔ تسخیر و محبت کے عملیات میں جادوگر، عورتوں سے ان کی ماہواری کا خون منگوا کر اس پر عمل کرتے اور اسے جلا کر اس کی راکھ شربت میں ملا کر خاوند (یا مطلوبہ شخص) کو پلانے کیلئے کہتے ہیں...... یوں ہی تصویر، استعمال شدہ لباس، بال، وغیرہ پر بھی جادو کیا جاتا ہے۔

بندش کا بیان:۔

بندش اُردو زبان کا لفظ ہے، اس کا معنی ہے "باندھنا" یا باندھنے کا عمل کرنا' عربی میں اسے "عقد یا عقدۃ" کہا جاتا ہے، عرفِ عاملین میں عمل کے ذریعے کسی شخص کی ذات، صفات یا اس سے تعلق رکھنے والی کسی چیز کے کل یا جزء کو باندھ دینا، بندش کہلاتا ہے، یہ کبھی جادو کے ناجائز وکفریہ کلمات کے ذریعے کی جاتی ہے اور کبھی جائز اعمال کے ذریعے، دونوں صورتوں میں یہ کام غیر مرئی طاقتوں کے ذریعے کیا جاتا ہے، قرآن مجید فرقان حمید میں جادو کے ذریعے کی جانے والی بندش کا ذکر موجود ہے، چنانچہ فرمایا گیا: وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ...... یعنی: اور گرہ باندھ کر ان میں پھونکنے والے نفوس سے بھی پناہ مانتا ہوں۔ (فلق:4)

جنات کا بیان:۔

لغت میں جن کا معنی ہے "ستر اور خفا" اور جن کو اسی لئے جن کہتے ہیں کہ وہ عام لوگوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہوتا ہے۔ (عمدۃ القاری، کتاب بدء الخلق باب ذکر الجن وثوابھم وعقابھم، ج10ص 644)

جنات کا وجود:۔

جنوں کے وجود کا انکار کفر ہے، کیونکہ ان کا وجود نصوص قطعیہ سے ثابت ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَكَذَالِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ ...... یعنی: اور اسی

طرح ہم نے ہر نبی کے لئے انسانوں اور جنات میں سے (بعض آدمیوں کو) ایک دشمن بنایا۔ (انعام، 112)

قرآن مجید میں کم و بیش 26 مقامات پر جنات کا ذکر کیا گیا، نیز پارہ 29 میں سورۃ جن کے نام سے پوری سورت موجود ہے۔

علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اہل سنت، جنات کے وجود پر ایمان رکھتے ہیں، معتزلہ کا ان کے وجود کا انکار کرنا، کتاب و سنت واجماع کی مخالفت ہے، بلکہ اس کے سبب انہوں نے کفر کو لازم کیا ہے، کیونکہ اس سے جنات کے وجود پر موجود نصوص قطعیہ کو جھٹلانا لازم آتا ہے۔ (ص 10)

جنات کی مختصر تاریخ:۔

جنات کو حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش سے تقریباً ایک لاکھ 44 ہزار سال پہلے پیدا کیا گیا، سب سے پہلے جن کا نام "مارج" رکھا، اور اس کے لئے ایک بیوی "مرجہ" پیدا فرمائی، اسی جوڑے سے جنات کی نسل چلتی رہی اور جنات کے بہت سے قبیلے معرض وجود میں آئے، جنات ابتداءً اللہ کی اطاعت و فرماں برداری کرتے رہے، لیکن بعد میں سرکشی پر اتر آئے اور خونریزیاں شروع کر دیں، جنات کی شر انگیزیاں اتنی بڑھیں کہ خود جنوں نے ان سے پناہ مانگنا شروع کر دی، کئی بار شریر جنات پر بحکم خداوندی قہر نازل ہوا اور فرشتوں نے انہیں ہلاک کیا، قہر خداوندی سے ڈر کر شریر جنات سدھر جاتے لیکن پھر سابقہ حالت پر لوٹ کر سرکشی کرنا شروع کر دیتے۔ ایک بار بحکم الٰہی ابلیس بھی پہلے آسمان سے لشکر کا امیر بن کر آیا اور سرکش جنات کو بھگانے لگا، یوں زمین پر ابلیس اور اس کی فوج آباد ہوگئی، ابلیس نے زمین پر بہت عبادت کی، اس کی کثرت عبادت کے سبب اسے ساتوں آسمانوں بلکہ جنت میں بھی جانے کی اجازت مل گئی، فرشتے بھی اس کی عبادت سے بہت متاثر تھے فرشتوں کی درخواست پر اسے فرشتوں کی جماعت میں داخل کر دیا گیا، یہ عبادت عالم تھا حتی کہ معلم الملکوت بن

گیا، اتنی نوازشوں اور نعمتوں پر شکر گذار بندہ بننے کے بجائے ابلیس مغرور ہو گیا، اور اس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا، اور کافر ہو گیا۔

جنات ناری مخلوق ہے:۔

جنات کو آگ سے پیدا کیا گیا ہے، یعنی ان کی اصل و بنیاد آگ ہے اسی لئے جنات کو ناری (یعنی آگ والی) مخلوق کہا جاتا ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالی ہے:

وَالْجَانَّ خَلَقْنَاهُ مِنْ قَبْلُ مِن نَّارِ السَّمُوْم یعنی: اور ہم نے جنات کو اس سے قبل، بغیر دھوئیں کی آگ کے پیدا فرمایا (حجر:27)

ایک اور مقام پر فرمایا گیا:

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ یعنی: جنات کو پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے (یعنی خالص بے دھوئیں کے شعلہ سے) (رحمن:15)

صحیح مسلم شریف میں ہے:

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ خُلِقَتِ الْمَلَائِکَۃُ مِن نُّوْرٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَکُم

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ ملائکہ کو نور سے پیدا کیا گیا، جنوں کو آگ کی لو سے اور آدم علیہ السلام کو اس شے سے جس سے تمہیں موصوف کیا جاتا ہے، یعنی مٹی سے۔ (صحیح مسلم ، کتاب الزھد، باب فی احادیث منفرقة، جزء8 ص226 مکتبہ شاملہ)

جنات کی تعداد:۔

حضرتِ سیدنا عمرو بکالی رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں: جب انسان کو ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو جنات کے یہاں نو بچے پیدا ہوتے ہیں۔ (جامع البیان ، الحدیث:24803، ج9 ص85)

جنات کے رہنے کے مقامات:۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

اکثر وبیشتر جنات نجاست کی جگہوں پر ہوتے ہیں، مثلاً کھجوروں کا جھنڈ، بیت الخلاء، کچرے کے ڈھیر اور غسل خانہ، اسی وجہ سے غسل خانے اور اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ وغیرہ میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے کہ یہ شیطان کی جگہ ہے۔ (لقط المرجان فی احکام الجان، مساکن الجن ص 67)

یوں ہی کتبِ احادیث و اقوالِ بزرگانِ دین کے مطابق جنات گھر کی چھتوں بلوں، ویرانوں، چکنائی والی جگہوں، جھاڑیوں، جزیروں، سمندروں، پہاڑوں، غاروں، وغیرہ میں بھی ہوتے ہیں۔

جنات کی اقسام:۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جنات کی تین قسمیں ہیں: [اول] جن کے پر ہیں اور وہ ہوا میں اڑتے ہیں...... [دوم] سانپ اور کتے......اور......[سوم] جو سفر اور قیام کرتے ہیں۔ (المستدرک للحاکم حدیث: 3754)

جنات کو مختلف شکلوں میں متشکل ہونے کی طاقت دی گئی ہے:۔

علامہ بدرالدین شبلی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 769ھ) فرماتے ہیں:

بلاشبہ جنات انسانوں اور جانوروں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، چنانچہ وہ سانپوں، بچھوؤں، اونٹوں، بیلوں، گھوڑوں، بکریوں، خچروں، گدھوں اور پرندوں کی شکل میں بدلتے رہتے ہیں۔

(آکام المرجان فی احکام الجان، الباب السادس فی تطور الجن وتشکلهم ص 21)

جنات بھی پابند شرع ہیں:۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

یعنی: اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے (ذاریات :56)

علامہ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

علامہ تاج الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ اپنے فتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں: جنات ہر چیز میں نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شریعت کے مکلّف ہیں، اخبار و آثار میں وارد ہے کہ مومنین جنات نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، حج کرتے ہیں، تلاوت قرآن کرتے ہیں، علم دینیہ اور روایتِ حدیث انسانوں سے حاصل کرتے ہیں، اگرچہ انسانوں کو اس کا پتہ نہ چلے (فتاوی حدیثیه :99)

جنات میں مختلف مذاہب بھی ہوتے ہیں:

وَاَنَّا مِنَّا الصَّالِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذَالِكَ كُنَّا طَرَائِقَ قِدَدًا

اور یہ کہ ہم میں کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں، ہم کئی راہیں پھٹے ہوئے ہیں (جن :11)

الجامع لاحکام القرآن میں ہے:

تمام جنات کافر نہیں ہوتے، بلکہ وہ مختلف ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ کفار، کچھ نیک مومنین اور کچھ گنہگار مومنین ہیں، میسّب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ان میں مسلمان، یہودی، نصاری اور مجوسی ہوتے ہیں۔ (جزء19 ص15)

جنات میں نکاح اور توالد و تناسل بھی ہوتا ہے:۔

امام ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَاَمَّا الْجِنُّ فَاِنَّهُمْ يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيَنْكِحُوْنَ وَيَتَوَالَدُوْنَ

یعنی: اور بہر حال جنات کھاتے پیتے ہیں، نکاح بھی کرتے ہیں اور ان میں توالد و تناسل کا معاملہ بھی

ہوتا ہے۔(فتاوی حدیثیہ ص90)

جنات کی غذا:۔

حضرتِ ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میرے لئے پتھر تلاش کروتا کہ میں اس سے استنجاء کروں لیکن ہڈی اور لید مت لانا، میں نے آپ کی خدمت میں وہ پتھر پیش کردیئے جو میں نے پلے سے باندھے ہوئے تھے،جب آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم فارغ ہوگئے ،تو میں نے عرض کی''ہڈی اور لید'' سے منع کرنے میں کیا حکمت ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشادفرمایا: یہ دونوں چیزیں جنات کی خوراک ہیں،میرے پاس نصیبین (ایک شہر کا نام ہے) کے جنوں کا وفد آیا،وہ بہت نیک جن تھے،انہوں نے مجھ سے خوراک مانگی تو میں نے اللہ تعالی سے ان کے لئے دعا کی، یہ جس ہڈی اور لید کے پاس سے بھی گذریں اسی پر اپنی غذا موجود پائیں۔

(صحیح بخاری ، کتاب مناقب الانصار، باب ذکرالجن وقول......الخ3860)

جنات پر ثواب وعقاب:۔

حضرتِ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضور سید دوعالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشادفرمایا: مومن جنوں کے لئے ثواب بھی ہے،اوران پر عقاب (سزا) بھی ہے،تو ہم نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے ان کے ثواب کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشادفرمایا: اعراف پر رہیں گے اور وہ امتِ محمدیہ کے ساتھ جنت میں نہیں ہونگے ، پھر ہم نے پوچھا اعراف کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشادفرمایا: یہ جنت کی دیوار ہے جس میں نہریں جاری ہیں،اوراس میں درخت اور پھل اگتے ہیں۔(در منثور ج3ص465)

جادو، بندش کی کاٹ کے لئے ہانڈی کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔ایک عدد مٹی کی ہانڈی اور 21 عدد بیری کے پتے لے کر رکھ لیجئے، اب سات مسجدوں کا پانی لے ایک بوتل میں جمع کرلیں (مسجد جامع ہو یعنی اس میں جمعہ قائم ہوتا ہو) اس جمع شدہ پانی پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں:۔

☆......1 بار سورۂ صافات

☆......21 بار سورۂ مزمل

☆......101 بار سورۂ فلق و سورۂ ناس

☆......اول و آخر 11 بار درودِ ابراہیمی

دم شدہ پانی کو ہانڈی میں ڈالنے کے بعد، بیری کے ہر پتے پر 21،21 بار سورۂ فلق وسورۂ ناس پڑھ کر دم کر کے ہانڈی میں ڈالتے جائیں، پڑھائی مکمل ہونے کے بعد مریض اپنے ہاتھ سے ہانڈی آگ پر رکھے اور وہیں بیٹھ جائے [ہانڈی آگ پر رکھتے وقت مقصد ذہن میں ہونا چاہیئے] جب تک ہانڈی کا پانی نہ سوکھے مریض وہیں بیٹھا رہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل ایک ہی بار میں ہر طرح کے جادو سے مکمل شفاء یابی حاصل ہوگی، یہی عمل رشتوں اور کاروباری بندشوں کے توڑ کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔

نوٹ:۔ یہ خیال رہے کہ اس عمل میں ہانڈی کھلی رکھنی ہے یعنی ہانڈی پر ڈھکن نہیں رکھنا۔

چھل کاف والا ھانڈی کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے ایک عدد ہانڈی اور سوا پاؤ دال کالی ماش لے کر رکھ لیں، اب کالی ماش پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں:

☆......101 بار چہل کاف

☆......11 بار سورۂ یس

☆......11 بار سورۂ مزمل

پڑھائی کے بعد دم شدہ کالی ماش ہانڈی میں ڈال کر 1100 بار "اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ" پڑھ کر ہانڈی میں دم کریں اور ہانڈی کا منہ ڈھکن سے بند کر دیں......اب مریض کو تاکید کریں کہ وہ ہانڈی کو اپنے ہاتھ سے آگ پہ رکھے اور 24 گھنٹوں تک آگ پر رہنے دے، تھوڑے تھوڑے وقفے سے مریض ہانڈی کے پاس آتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے ہر طرح کے جادو اور بندش کا مکمل خاتمہ ہوگا اور اللہ کے فضل و کرم سے مریض شفاء یاب ہو جائے گا۔

چہل کاف یہ ہے:۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشِكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا

مہلک وجان لیوا جادوکی کاٹ کے لئے ہانڈی کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے 3 عدد مٹی کی ہانڈیاں درکار ہونگی، مذکورہ تعداد میں ہانڈیاں لے کر عامل اُن کے اندر جتنی تعداد میں ممکن ہو سکے یہ عزیمت لکھے......یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ......تینوں ہانڈیوں میں عزیمت لکھنے کے بعد عامل ان میں پانی ڈال کرمندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کرے،اور ہانڈی کو بغیر ڈھکن کے چولہے پر رکھ کر مریض کو ہانڈی کے پاس ہی بٹھا دے، جب تک پانی ختم نہ ہو ہانڈی چولہے پر ہی رہے، جیسا بھی جادو ہوگا جل جائے،اور مریض مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گا۔

☆......41بار سورۂ فاتحہ

☆......313بار یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ

☆......101بار سورۂ فلق وناس

نوٹ:۔ پانی خشک ہونے کے بعد ہانڈی کو دریا میں بہا دیا جائے یا کسی جگہ دفن کر دیا جائے۔

مرغ کے خون سے جادو کی کاٹ:۔

عمل کا طریقہ:۔ دَرج شدہ آیاتِ قرآنیہ کو مرغ کے خون سے لکھ کر تعویذ کی صورت میں مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے، ان شاءاللہ عزوجل جادو کی مکمل کاٹ ہوگی، اور مریض کو خواب میں جادو کا مقام بھی دکھا دیا جائے گا۔

آیاتِ قرآنیہ یہ ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَلَا يَئُوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ......بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ وَاِذَا النُّجُوۡمُ انۡكَدَرَتۡ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ حُشِرَتۡ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ وَاِذَا الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ قُتِلَتۡ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتۡ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتۡ وَاِذَا الۡجَحِيۡمُ سُعِّرَتۡ وَاِذَا الۡجَنَّةُ اُزۡلِفَتۡ عَلِمَتۡ نَفۡسٌ مَّاۤ اَحۡضَرَتۡ فَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالۡخُنَّسِ الۡجَوَارِ الۡكُنَّسِ وَالَّيۡلِ اِذَا عَسۡعَسَ وَالصُّبۡحِ اِذَا تَنَفَّسَ اِنَّهٗ لَقَوۡلُ رَسُوۡلٍ كَرِيۡمٍ ذِىۡ قُوَّةٍ عِنۡدَ ذِى الۡعَرۡشِ مَكِيۡنٍ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيۡنٍ وَمَا صَاحِبُكُمۡ بِمَجۡنُوۡنٍ وَلَقَدۡ رَاٰهُ بِالۡاُفُقِ الۡمُبِيۡنِ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ وَمَا هُوَ بِقَوۡلِ شَيۡطٰنٍ رَّجِيۡمٍ فَاَيۡنَ تَذۡهَبُوۡنَ اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ لِمَنۡ شَآءَ مِنۡكُمۡ اَنۡ يَّسۡتَقِيۡمَ وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ

فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ اَللّٰهُ حَفِيۡظٌ اَللّٰهُ حَافِظٌ اَللّٰهُ نَاصِرٌ اَللّٰهُ رَقِيۡبٌ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡنَ

نوٹ:۔ یہ 12 تعویذات بنانے ہیں، ایک گلے میں پہننے کے لئے اور 11 عدد پینے کے لئے۔

وضاحت:۔ یہاں مرغ کے خون سے لکھے کا ذکر فقط رمز و اشارے کے طور پر کیا گیا ہے، حقیقتاً آیاتِ قرآنیہ کو خون سے نہیں لکھنا، بلکہ کرنا یہ ہے کہ عامل جس وقت قلم لے کر آیاتِ قرآنیہ لکھنا شروع کرے، اسی وقت کوئی دوسرا شخص عامل کے سامنے مرغ کو بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرے، دراصل بعض اعمال بزرگوں سے خاص رُموز و اشارات کے ساتھ ملتے ہیں اور ان میں کوئی نہ کوئی خاص حکمت پوشیدہ ہوتی ہے، اسی لئے ان اعمال کو بعینہ ذکر کر کے وضاحت کر دی جاتی ہے۔

صرف ایک الٹی اور جادو ختم:۔

عمل کا طریقہ:۔ سفید کاغذ پر مکمل سورۂ تکویر لکھ کر مریض کو سامنے بٹھائیں اور سورۂ تکویر کا تحریر کردہ ورق مریض کی زبان کے نیچے رکھوا لیں، اب مریض کے الٹے کان میں 7 بار با آواز بلند سورۂ تکویر پڑھ کر یہ کہیں "اے اللہ فلاں بن فلاں کے جسم سے قے کے ذریعے ہر طرح کا جادو مکمل طور پر ختم ہو جائے"...... اسی طرح 7، 7 بار سورۂ تکویر پڑھ کر یہ دعائیہ الفاظ کہتے رہیں، یوں سورۂ تکویر 41 بار پڑھی جائے گی...... ان شاء اللہ عزوجل دوران عمل ہی مریض کو قے ہو گی اور ہر طرح کا جادو قے کے ذریعے نکل جائے گا اور اللہ کے حکم سے مریض مکمل طور پر شفایاب ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام کہیں، اگر مرض خاتون کے ساتھ ہو تو بن کی جگہ بنت کہیں۔

چهل قاف کبیر سے جادو، بندش کی کاٹ:۔

عمل کا طریقہ یہ ہے:۔ عامل اس عمل کے ساتھ دیا ہوا فلیتہ، 3 عدد تیار کر کے مریض کو اپنے سامنے بٹھالے اور فلیتہ کو صاف روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے اور باآوازِ بلند چہل قاف کبیر پڑھنا شروع کردے اور ہر 21 بار پر یہ کہے "اس کے جسم کے اندر جتنے جادو، جنات، چڑیل، شیاطین، موجود ہیں سب کے سب قے کے ذریعے نکل جائیں" جب تک چراغ جلتا رہے عامل اسی ترتیب سے عمل پڑھتا رہے، یعنی چہل قاف کبیر پڑھتا رہے اور ہر 21 بار پر حکم لگاتا رہے، معالج کو چاہئے کہ تین دن لگاتار یہ عمل کرے ان شاءاللہ عزوجل قے کے ذریعے مریض کے جسم سے تمام جادو، جنات وغیرہ خارج ہو جائیں گے اور مریض صحت یاب ہوگا۔

چہل قاف کبیر یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَاءً قَقَهْقَرُ اَقُوْلُ بِقَرْقَارِ مَعَ قَرْقَشِ فِي قَيْقُوْشِ بِحَقِّ قُدُسِ قُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَاقِنَ قَقَرُ قَرِیٰ تَقَبَّلُ بِقَبُوْلِ قُرْبِ قُدُسٍ عَنِ الْقِرَامِ قَيَاقَيُّوْمٌ بِقَوْقَمِهَا فِي قَيْقَاتٍ بِقَقْقَفَةٍ قَقْقَفَهٗ فَقَهَّرَ قِطَاطِي وَاقْسِمُ قُفْنَهٗ يَاقَوِيُّ

فلیتہ یہ ہے:۔

٧٨٦

٢١	٢٦	١٩
٢٠	٢٢	٢٤
٢٥	١٨	٢٣

نوٹ:۔فلیتہ کو23 کے عدد والے کونے سے لپیٹیں، اس صورت میں 19 کا عدد اوپر آجائے گا،اب وہاں قلم سے ہلکا سا نشان لگالیں کہ فلیتہ یہیں سے جلانا ہے۔

کالے دھاگے سے جادو بندش کا توڑ:۔

عمل کا طریقہ:۔عامل کو چاہئے کہ وہ مریض کو اپنے سامنے بٹھالے ،اور پھر ''کالے دھاگے'' کے اکیس تار لے کر سب کو ساتھ ملالے اور با آواز بلند سورۂ رحمٰن کی اس طرح تلاوت کرے کہ ہر'' فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُما تُکَذِّبَان'' پڑھ کر مریض پر دم بھی کرتا جائے اور دھاگے پر ایک گرہ بھی لگا تا رہے، یوں 31 مرتبہ مریض پر دم ہوگا اور دھاگے پر بھی 31 گرہیں لگیں گی......(خیال رہے کہ دَم شدہ دھاگے پر پانی نہ لگے)......اب تیار شدہ دھاگے کو مثل تعویذ چمڑے میں سلوا کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے ،ان شاء اللہ عزوجل جادو بندش کی مکمل کاٹ ہوجائے گی اور مریض بالکل شفایاب ہوجائے گا۔

نوٹ:۔عامل دوران پڑھائی کامل توجہ اور یکسوئی کے ساتھ جادو بندش کی مکمل کاٹ کی نیت ضرور کرے۔

817خانوں والے نقش سے جادواور بندش کا علاج:۔

یہ عمل جادو، بندش، اور نظر بد کی کاٹ کا لا جواب عمل ہے، صرف ایک ہی بار میں کالا جادو، سفلی عمل، بندش اور جنات کے اثرات کی کاٹ ہو جاتی ہے، اور مریض ایک ہی دن میں سکون محسوس کرتا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ عمل سے پہلے عامل، تیل، پانی، 817خانوں والا ''سَلَامٌ قَولًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيم'' کا تعویذ، اپنے پاس رکھ کر مریض کو سامنے بٹھا لے......اب عامل سورۂ فلق کی پہلی آیت313 بار پڑھ کر مریض، تعویذ، تیل اور پانی پر دم کرے، پھر دوسری آیت313 بار پڑھ کر مریض، تعویذ، تیل اور پانی پر دم کرے، اسی ترتیب سے سورۂ فلق و سورۂ ناس کی ہر آیت کو313 بار پڑھ کر مریض، تعویذ، تیل اور پانی پر دم کیا جائے، بعدِ عمل، تعویذ مریض کو گلے میں پہنا دیا جائے، پانی 11 دن کے لئے پینے کو دیا جائے اور 11 دن تک دَم شدہ تیل کی مالش کا کہا جائے۔

نوٹ:۔ 817خانوں والا نقش اگلے صفحہ پر موجود ہے...... یاد رہے کہ یہ نقش فقط جادو، بندش، جنات کے علاج کے ساتھ ہی خاص نہیں بلکہ یہ کثیر روحانی و جسمانی بیماریوں کے لئے بھی مفید و مؤثر ہے۔

....

817 خانوں والا نقش:۔

سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من
سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من ربٍ رحیم	سلامٌ قولاً من

سات مسجدوں کے پانی سے جادو ، بندش کا توڑ:۔

عمل کا طریقہ:۔ ایک بوتل میں سات مسجدوں کا پانی جمع کر کے رکھ لیں، اب نیچے درج کیا ہوا نقش 11 عدد بنالیں ، روزانہ ایک نقش پانی میں ڈالیں اور یہی پانی مریض کو استعمال کروائیں گیارہ دن کے اندر اندر مریض سے جادو کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے، ان شاء اللہ عزوجل

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

صرف 9 فلیتے اور جادو ختم:۔

عمل کا طریقہ:۔ عمل کے ساتھ درج کیا گیا فلیتہ، 9 عدد لکھ کر رکھ لیں، اور روزانہ ایک فلیتہ "ابوجہل" والے کونے سے تہہ کریں، اس صورت میں "1" کا عدد اوپر والی جانب آجائے گا، یہاں نشان لگالیں کہ فلیتہ یہیں سے جلانا ہے، اب اس فلیتہ پر صاف روئی لپیٹ لیں، اور مریض کو سامنے بٹھا کر کورے چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر اس طرح فلیتہ جلائیں کہ چراغ کی لو مریض کی جانب رہے، اور مریض اس لو کی طرف دیکھتا رہے، 9 دن تک مغرب کی نماز کے بعد اسی طریقے سے فلیتہ جلائیں ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کے جادو، بندش

کے اثرات جل جائیں گے، اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

۷۸۶

۸	قارون	ابلیس	۱
شداد	۲	۷	نمرود
۳	دجال	فرعون	۶
ہامان	۵	۴	ابوجہل

جادو بندش کے توڑ کیلئے کیلوں کا عمل :۔

عمل کا طریقہ :۔ اس عمل کے لئے چار لوہے کی کیلیں لے لی جائیں اور ہر کیل پر ایک بار سورۂ یٰس شریف اس طرح پڑھی جائے کہ عامل ہر مُبین پر رُک کر 21 مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر کیل پر دم کرے، اسی ترتیب سے چاروں کیلوں پر پڑھائی کر کے گھر کے چاروں کونوں میں وہ کیلیں ٹھوک دی جائیں، ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کے جادو، بندش کی کاٹ ہو گی، جنات تھے تو وہ بھاگ جائیں گے اور گھر کا حصار ہو جائے گا۔

نوٹ :۔ یہی عمل، دکان، گودام، فیکٹری، آفس وغیرہ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

دھونی سے جادو، بندش کی کاٹ:۔

دکان، فیکٹری، آفس وغیرہ سے جادو اور بندش کی کاٹ کے لئے یہ ایک نایاب عمل ہے، بالخصوص کاروباری و تاجر حضرات کے لئے یہ عظیم تحفہ ہے، عمل کی اہمیت کا اندازہ یوں کیا جا سکتا ہے کہ صوفیاء نے اسے اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ حرمل، لوبان، یا کسی بھی بخور پر مندرجہ ذیل عبارت 313 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور جادو، بندش سے متاثرہ مقام پر 21 دن تک دھونی دیں، ان شاء اللہ عزوجل اس مقام سے جادو، بندش کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْم اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِيْن

اگر بتیوں سے جادو اور بندش کا توڑ:۔

گھر، دکان، گودام، فیکٹری، آفس وغیرہ جہاں کہیں جادو، بندش کے ذریعے کاروبار تباہ کیا جا رہا ہو، یا گھریلو الجھنیں ڈالی جا رہی ہوں وہاں 11 دن تک یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی بندش ٹوٹ جائے گی، کاروبار بہتر ہوگا اور گھریلو مسائل سے نجات و چھٹکارا حاصل ہوگا۔

عمل کا طریقہ :۔ایک اگربتیوں کا پیکٹ لے کر رکھ لیں......عمل کرتے وقت تمام اگربتیاں پیکٹ سے نکال کر اُن پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں:

☆......1 بار سورۂ بقرہ

☆......1 بار سورۂ ھود

☆......101 بار سورۂ فلق و سورۂ ناس

☆......اول و آخر 11 بار درودِ ابراہیمی

اب دم کی ہوئی اگربتیوں میں سے روزانہ ایک اگربتی گھر، دکان، گودام، فیکٹری، آفس وغیرہ جہاں جادو یا بندش ہو، سلگائیں اور پھر نظارۂ قدرت دیکھیں۔

جادو اور بندش کی کاٹ کا طلسماتی عمل:۔

گھر دکان، گودام، بینک، آفس، فیکٹری، کارخانہ وغیرہ میں اگر جادو یا بندش سے کاموں کو باندھ دیا گیا ہو، کاروبار نہ چلتا ہو یا گھر میں جھگڑے اور فسادات رہتے ہوں رشتوں کے مسائل ہوں یا بنے بنائے کام بگڑ جاتے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش کے ذریعے ان تمام مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔عامل کو چاہئے کہ عمل کے ساتھ درج کیا ہوا نقش لکھ کر 41 بار بلند آواز سے سورۂ مزمل پڑھ کر دم کرے......اب اگر دکان گودام کے لئے نقش دینا ہو تو حکم لگائے کہ جس دکان، گودام میں یہ نقش ہو وہاں سے ہر طرح کے جادو بندش کے اثرات ختم ہوں اور کاروبار میں خوب برکت و فراوانی ہو اور گھر کے لئے نقش دینا ہو تو حکم لگائے جس

گھر میں یہ نقش ہو وہاں سے جادو بندش کے تمام اثرات زائل ہوں، اہل خانہ میں اتفاق و اتحاد ہو، رشتے نہ آتے تھے تو آنا شروع ہو جائیں، گھر والوں کی زندگی خوشگوار بن جائے۔

یوں ہی بینک، آفس، فیکٹری، کارخانہ وغیرہ کے لئے اپنے مقصد کے مطابق حکم لگائیں، ان شاءاللہ عزوجل تمام اثراتِ بندش ختم ہو جائیں گے اور مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

ان اللہ یرزق من یشاء بغیر حساب

یااللہ	یارحمن	یارحیم
یامالک	یارزاق	یاقادر
یارزاق	قل ھو اللہ احد	یارزاق
الحمدللہ	یارزاق	الحمدللہ
یارزاق	اللہ الصمد	یارزاق

اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

ان اللہ ھو الرزاق ذو القوۃ المتین

حسبی اللہ ونعم الوکیل نعم المولی ونعم النصیر

تفریق زَوجین کے جادو کا مجرب علاج:۔

زَوجین کی محبت کو ختم کرنے کے لئے کئے جانے والے جادو میں اکثر شیاطین وشریر جنات کا دخل پایا جاتا ہے، اس جادو کے توڑ کے لئے میں اپنا بارہا کا آزمایا ہوا موثر ترین عمل پیش کرر ہا ہوں، اس کی برکت سے ان شاءاللہ عزوجل، زوجین میں تفریق کے عمل کی کاٹ ہوگی اور دونوں میں بے حد پیار اور الفت ومحبت کی فضاء قائم ہو جائے گی۔

عمل کا طریقہ :۔ عامل کو چاہئے کہ وہ جادو سے متاثرہ جوڑے کے گھر کو خالی کروا کر خود اس خالی گھر میں لوبان اور حرمل ساتھ لے کر جائے، اور گھر کے چاروں کونوں میں 11، 11 بار سورۂ مزمل کی تلاوت کرے۔ ساتھ ساتھ لوبان اور حرمل پر بھی دم کرتا رہے، چاروں کونوں میں پڑھائی کرنے کے بعد عامل لوبان اور حرمل، جادو سے متاثرہ شخص کو دے کر گھر میں 21 دن دھونی دینے کی تاکید کرے۔

تفریق زوجین کے جادو کی کاٹ:۔

تفریق زوجین کے جادو میں عموماً مرد عورت کو دیکھ کر اور عورت کو مرد کو دیکھ کر شدید غصہ آتا ہے، گھر کے دروازے خود بخود کھل جاتے ہیں، رات کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں، اور مرد کو ہمبستری سے شدید نفرت ہونے لگتی ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ تفریق زوجین کے لئے کئے گئے جادو کی کاٹ کے لئے، عامل سب سے پہلے مریض کے گھر کی روحانی صفائی کرے، اس عمل کے لئے حرمل، لوبان اور بسم اللہ کا تعویذ درکار ہوگا، عامل ان دونوں چیزوں کو ہاتھ میں لے کر 41 بار سورۂ تکویر بلند آواز سے پڑھ کر شہادت کی انگلی، حرمل، لوبان اور تعویذ پر دم کرلے، اب شہادت کی انگلی سے گھر پر ضرب مار کر کہے "اے اللہ اس گھر میں کئے گئے تفریق وجدائی کے ہر قسم کے عمل کو ختم فرما، چاہے وہ جادو، جنات، شیطان کا عمل ہو یا انسان کا عمل" ......

اس کے بعد عامل 41 مرتبہ سورۂ فیل پڑھ کر حرمل، لوبان اور تعویذ پر دم کر کے یہ جملہ کہے اور ضرب لگائے "اے اللہ جس طرح تو نے ہاتھی والوں کو ابابیل کے ذریعے

شکست دی، رب العالمین تو اسی طرح اس گھر میں جدائی کرنے والے شیاطین کو شکست دیدے"......

اس کے بعد عامل یہ آیت کریمہ: وَاتَّبَعُوْا مَاتَتْلُوا الشَّيَاطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيَاطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَاۤ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَاۤ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ---- 41 بار پڑھ کر لوبان اور تعویذ پر دم کرے اور یہ جملہ کہے "اے اللہ اس گھر کو تمام جدائی ڈالنے والے، جادوگر، جنات، شیاطین، حاسدین سے ہمیشہ کے لئے پناہ عطا فرما کر گھر کے جملہ افراد میں بے پناہ محبت والفت واتحاد قائم فرما"

اَب دم شدہ حرمل اور لوبان کی 21 دن تک گھر میں دھونی دی جائے اور تعویذ بسم اللہ زوجین میں سے کسی ایک یا دونوں کو پہنا دیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے ہر طرح کے تفریق کے جادو کی کاٹ ہوگی اور گھر محبت وامن کا گہوارہ بن جائے گا۔

نوٹ:۔ نقش تسمیہ اگلے صفحہ پر موجود ہے۔

نقشِ تسمیہ:۔

دیسی مرغی کے انڈے سے جادو کا توڑ:۔

میاں بیوی، بہن بھائی وغیرہ رشتوں میں، جادو بندش کے ذریعے ڈالی گئی تفریق و جدائی کو ختم کر کے، ان میں پیار و محبت ڈالنے کے لئے یہ عمل انتہائی مفید و مؤثر ترین ثابت ہوگا، ان شاء اللہ عزوجل۔

عمل کا طریقہ:۔ایک عدد دیسی مرغی کا انڈا لیکر اسے خوب صاف کرنے کے بعد پہلے اس پر پندرہ کا نقش لکھیں، اور پھر نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت لکھیں: الحب مطلوب مع والدہ علی حب طالب مع والدہ وھمہ قسم محبت و الفت شود وھمہ قسم سحر و بغض دفع شود ھاروت وماروت ھاروت وماروت ھاروت وماروت

یہ لکھنے کے بعد اِسی انڈے پر تین مرتبہ سورۂ یوسف پڑھ کر دم کریں اور 72 گھنٹوں کے لئے آگ پر رکھ دیں، ان شاء اللہ عزوجل اس سے ہر طرح کے تفریق وجدائی کے عمل کی کاٹ ہوگی اور آپس میں خوب الفت ومحبت پیدا ہوگی۔

نوٹ:۔"مطلوب مع والدہ" کی جگہ مطلوب اوراس کی ماں کا نام لکھیں، اور"طالب مع والدہ " کی جگہ طالب اوراس کی ماں کا نام لکھیں، مثلا: الحب زینب بنت حمیدہ علی حب زید بن ثمینہ وھمہ قسم .... آخر تک۔

پندرہ کا نقش یہ ہے:۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

نکاح کی بندش توڑنے کا نایاب عمل:۔

جس لڑکا یا لڑکی کے رشتوں میں جادو یا بندش کر دی گئی ہو، اور ان کے رشتے یا تو بالکل نہ آتے ہوں یا آ کر چلے جاتے ہوں تو ان کے لئے یہ عمل بیش قیمت خزانہ ہے۔

عمل کا طریقہ ہے:۔مندرجہ ذیل آیات ایک سادے کاغذ پر پاک سیاہی سے لکھیں اور تعویذ بنا کر بندش سے متاثرہ شخص کے گلے میں پہنا دیں، مزید تین تعویذات زعفران سے لکھ کر رکھ لیں، اور ان میں سے ایک تعویذ پانی کی بوتل میں ڈالیں اور اس کا پانی ایک ہفتہ تک استعمال کروائیں، پھر دوسرا تعویذ دوسرے ہفتہ اور تیسرا تعویذ تیسرے ہفتہ استعمال کروائیں، اس عمل کی برکت سے نکاح کی تمام بندشیں ختم ہو جائیں گی، ان شاء اللہ عزوجل رشتے بھی آئیں گے اور رشتہ والے رشتہ کرنے کے لئے تیار بھی ہو جائیں گے۔

فَلَمَّا أَلْقَوا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ 0 وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ 0 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ 0 اللَّهُ الصَّمَدُ 0 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ 0 وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ 0 مِن شَرِّ مَا خَلَقَ 0 وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

وَقَب 0 وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَد 0 وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَد 0 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس 0 مَلِكِ النَّاسِ 0 إِلَهِ النَّاسِ 0 مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ 0 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ 0 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ 0...... موسیٰ وھارون کی لاٹھی، ٹوٹکا کرنے والی کی ٹوٹی پائی، ساحر پڑے موت کی کھائی، کعبہ کے نظر بیکار ہوا جادو کا اثر بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَر لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

کیلوں سے تفریق زوجین کے عمل کی کاٹ :۔

میاں بیوی کے درمیان جادو بندش کے ذریعے نفرت ڈال دی گئی ہو، آپس میں شدید جھگڑے رہتے ہوں اور طلاق تک نوبت جا پہنچی ہو تو جادو بندش کے ان تمام مسائل کے حل کئے "کیلوں والا عمل" کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل جادو بندش کے اثرات ختم ہونگے، گھر میں پیار محبت اور سکون وشانتی کی فضاء قائم ہو جائے گی۔

عمل کا طریقہ :۔ چار کیلیں لے کر ہر کیل پر مندرجہ ذیل آیت 101 بار پڑھ کر دم کریں اور گھر کے چاروں کونوں میں ایک ایک کیل اس طرح لگائیں کہ اس کا کچھ حصہ باہر ہو۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُواْ واتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ خَيْرٌ لَّوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ

جادو گر کے جادو کو پلٹانے کا بے مثال عمل:-

عمل کا طریقہ:- 4 عدد لیموں لے لیجئے ،ان چاروں پر مریض اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ بقیہ جگہ پر جتنا ہو سکے لفظ "باطل باطل" لکھ لیں اس نیت کے ساتھ کہ جادو پلٹ جائے اور مریض سے جادو کی مکمل کاٹ ہو جائے ،لکھائی کے بعد چاروں لیموں پر 129 مرتبہ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقاً ...... اور 41 بار سورۂ مزمل پڑھ کر دم کریں اس کے بعد، جادو پلٹانے اور کاٹ کی نیت سے وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقاً پڑھتے ہوئے ہر لیموں کے چار ٹکڑے کر کے چوراہے پر ڈلوا دیں ، اس عمل سے جادو، جادوگر پر پلٹ جائے گا اور مریض سے جادو کی مکمل کاٹ ہو جائے گی ،ان شاءاللہ عزوجل

نوٹ: جادوگر جنات کے مریض کے لئے اس عمل میں 72 مرتبہ آیۃ الکرسی کا اضافہ کر لیا جائے۔

عطر سے جنات کی حاضری:-

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے معیاری عطر گلاب لے کر اس پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں، بعدِ عمل جب بھی کسی مریض پر حاضری کرنی ہو اسے یہ عطر سونگھا دیں ان شاء اللہ عزوجل جنات فوراً حاضر ہو کر ہمکلام ہونگے، اعمال یہ ہیں:

☆......101 بار چہل کاف

☆......21 بار سورۂ مزمل

☆......41 بار سورۂ صافات کی ابتدائی 11 آیات

☆......11 بار سورۂ جن

حاضری کے بعد علاج کے عمل کی بھی یہی ترتیب ہے، یعنی جنات کی حاضری کے بعد علاج کی نیت سے اسی ترتیب سے اعمال پڑھ کر دم کریں، پانی پر دم کر کے 11 دن پینے کے لئے دیں اور تیل پر دم کر کے مالش کرنے کے لئے دیں، ان شاء اللہ عزوجل مریض ایسا شفاء یاب ہوگا کہ گویا وہ کبھی مریض تھا ہی نہیں۔

جنات حاضر کرکے بھگانے کا عمل:-

عمل کا طریقہ:۔عامل کو چاہئے کہ وہ اوّلاً ایک سفید کاغذ پر مکمل سورۂ جن تحریر کر کے رکھ لے، اور پانی کی ایک بوتل بھی ساتھ رکھ لے، اَب مریض کے اُلٹے کان میں صحیح تلفظ کے ساتھ 3 بار سورۂ جن کی تلاوت کی جائے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل فوراً جن کی

حاضری ہوگی، اب عامل اس جن سے مریض کو تنگ کرنے کی وجہ پوچھے اور اسے ہمیشہ کے لئے چلے جانے کو کہے، جب جن چلا جائے تو عامل 21 بار سورۂ جن کی اس طرح تلاوت کرے کہ ہر 7 بار پر تحریر شدہ سورۂ جن، پانی اور مریض پر دم کرتا جائے...... 21 بار سورۂ جن کی تلاوت مکمل ہونے کے بعد تحریر شدہ سورۂ جن کا تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں پہنایا جائے، اور دم کیا ہوا پانی گیارہ دن تک پینے کے لئے دیا جائے، اس عمل سے مریض ان شاء اللہ عزوجل مکمل شفاء یاب ہو جائے گا۔

جناتی مریضوں کے لئے پائپ والا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے کم از کم ایک گز پائپ درکار ہوگا، طریقہ یہ ہوگا کہ عامل مریض کو سامنے بٹھائے اور پائپ کا ایک حصہ مریض کے اُلٹے کان میں رکھے اور دوسرا حصہ مائیک کی طرح اپنے منہ کے قریب کرلے اور اب بلند آواز سے ایک بار اَذان اور 21 بار یہ آیت پڑھے:...... اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثاً وَاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَاتُرْجَعُوْن فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم وَمَن یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهً آخَرَ لَابُرْهَانَ لَهُ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَایُفْلِحُ الْکَافِرُوْنَ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْن...... ان شاء اللہ عزوجل دوران عمل ہی جن کی حاضری ہوگی، لیکن حاضری ہونے پر عامل پڑھائی بند نہ کرے، جب تک مریض بے ہوشی کے بعد ہوش میں نہ آجائے، عامل پڑھائی جاری رکھے، ان شاء اللہ عزوجل اس سے جنات ومسان کا مریض مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔

لاکھوں جنات کو خاکستر کرنے کا عمل:۔

ہمارا دعوی ہے کہ یہ عمل آپ کو کسی کتاب میں نہیں ملے گا، اس عمل کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے، بلا مبالغہ یہ عمل سونے کے قلم سے لکھے جانے کے قابل ہے، بحمد اللہ تعالی میں خود اس عمل کو کئی مریضوں پر آزما کر ہر بار کامیاب ہوا ہوں، جادو، جنات والے مریض کے لئے یہ عمل تیر بہدف ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ سفید کاغذ پر آیاتِ حفظ عمدہ طریقے سے تحریر کرلیں، تیل، کلونجی اور پانی لے کر مریض کو سامنے بٹھائیں، اب 100 بار آیاتِ حفظ پڑھ کر تحریر شدہ آیاتِ حفظ، پانی، کلونجی اور تیل پر دم کریں، اسی طرح 1100 مرتبہ آیتِ حفظ پڑھنا ہے یعنی ہر 100 بار پر پانی، کلونجی، تیل اور آیتِ حفظ کے ورق پر دم کرتے جانا ہے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل سے مریض کا جسم بالکل ہلکا ہو جائے گا، اور ہر قسم کے جادو جنات چاہے لاکھوں کی تعداد میں ہی کیوں نہ ہوں سب کے سب خاکستر ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ دم شدہ تیل روزانہ سر پر لگانا ہے، کلونجی کے سات دانے روزانہ کھانے ہیں، دم کیا ہوا پانی گیارہ دن تک پینا ہے، اور آیاتِ حفظ کے کاغذ کو مثل تعویذ چمڑے میں سلوا کر گلے میں پہننا ہے۔

آیاتِ حفظ یہ ہیں:۔

وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ 0 فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا ص وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ 0 وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ 0 وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيمٍ 0

وَحِفْظًا ط ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ 0 اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ 0 اِنَّ بَطْشَ رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ 0 اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ 0 وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ 0 ذُو الْعَرْشِ الْمَجِیْدُ 0 فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ 0 هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ الْجُنُوْدِ 0 فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ 0 بَلِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فِیْ تَکْذِیْبٍ 0 وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ 0 بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ 0 فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ 0 وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَةً ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ 0 لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ یَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ط اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ 0 وَکُنَّا لَهُمْ حَافِظِیْنَ 0 وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ 0 اَللّٰهُ حَفِیْظٌ عَلَیْهِمْ ز وَمَا اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَکِیْلٍ 0 وَعِنْدَنَا کِتَابٌ حَفِیْظٌ 0 لِکُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ 0 وَاِنَّا عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

چہل کاف اور سورہ جن سے جنات کی تباہی:۔

یہ عمل جنات کے لئے ایٹم بم کی حیثیت رکھتا ہے، بالخصوص عامل چہل کاف وسورۂ جن کے لئے تو یہ ایک انمول خزانہ ہے، مجھے یہ عمل ایک بزرگ سے ملا، عمل دیتے وقت انہوں نے فرمایا تھا کہ جس کے پاس یہ ہوگا پھر اسے کسی دوسرے عمل کی حاجت نہیں ہوگی، یعنی یہ ایک ہی عمل تمام کاموں میں مؤثر ہوگا۔ بحمد اللہ تعالیٰ جادو، جنات، بندش کے مریضوں کے لئے یہ میرا بارہا کا آزمایا ہوا عمل ہے، جو آزمائے گا وہ اس کے فوائدِ بے شمار دیکھ کر تعریف کئے بناء نہیں رہے گا۔

عمل کا طریقہ:۔

اوّلاً مریض کے قد کے برابر (یعنی پیشانی سے پاؤں تک) دھاگہ لے کر اس کے ساتھ مزید 20 ڈوریاں اور ملا کر کل 21 تار کا ایک گنڈا بنا لیں، اب سورۂ جن کی تلاوت کرنا شروع کریں اور جس آیت میں لفظِ ''جن'' آئے اس آیت کو 41 بار پڑھ کر گنڈے میں اس نیت سے گرہ لگائیں کہ ''اس مریض پر جس قسم کے بھی جنات ہیں، ان کا عمل، قوت، طاقت ختم ہو رہی ہے، اور مریض میں موجود شیطانی طاقتیں شدید تکلیف واذیت میں مبتلا ہیں'' سورۂ جن میں 3 مقامات پر لفظِ جن آتا ہے، آیت نمبر 1، 5 اور 6 میں، یوں دھاگے میں 3 گرہیں لگیں گی، ایک گرہ ایک سرے پر دوسری دوسرے سرے پر اور تیسری بیچ میں، سورۂ جن مکمل کرنے کے بعد گنڈے اور مریض پر دم کرکے اس گنڈے کے برابر، برابر، 4 ٹکڑے کرلئے جائیں، ایک ٹکڑا مریض کی سیدھی کلائی پر ایک الٹی پر، ایک ٹکڑا سیدھے پاؤں میں اور ایک الٹے پاؤں میں بندھوایا جائے..... اب مریض کو سامنے بٹھا کر با آوازِ بلند چہل کاف کو پڑھنا شروع کیا جائے اور ہر 41 بار کے بعد رُک کر مریض کو دم بھی کیا جائے، اسی ترتیب سے 313 مرتبہ چہل کاف کو پڑھا جائے گا، جب تک مریض بے ہوش نہ ہو، عمل کو جاری رکھا جائے، چاہے جنات کی حاضری ہی کیوں نہ ہو جائے، اس عمل کی برکت سے ان شاءاللہ عزوجل صرف ایک ہی دن میں جادو گر جنات کا خاتمہ ہوگا، اور مریض ہمیشہ کے لئے پرسکون ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ عمل کے فوراً بعد ہاتھ پاؤں کے دھاگے کھلوا کر آگ میں جلا دیجئے

جائیں، یہ عمل صرف مضبوط عامل ہی کریں، کمزور اور نومولود عاملین اس عمل کو نہ اپنائیں۔

ھانڈی میں جنات جلانے کا ایک روزہ عمل:۔

جس شخص پر جنات یا مسان کے اثرات ہوں اس مریض کے لئے یہ ایک روزہ عمل ہی ان شاءاللہ عزوجل صحت یابی کے لئے کافی و شافی ثابت ہوگا۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہانڈی ......سواء پاؤ کالی ماش......حرمل کا لوبان......کچھ ثابت ہلدی......اور 11 عدد بیری کے پتے درکار ہونگے، علاج کا طریقہ یہ ہوگا کہ بیری کے پتوں کو الگ کر کے رکھ دیا جائے اور مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر، کالی ماش، حرمل کے لوبان، اور ثابت ہلدی پر دم کر کے تمام چیزیں ہانڈی میں ڈال دی جائیں، اعمال یہ ہیں:

☆......11 بار منزل

☆......7 بار سورۂ یٰس شریف

☆......11 بار سورۂ جن

☆......11 بار سورۂ مزمل

☆......101 بار معوذتین [یعنی سورۂ فلق وسورۂ ناس]

اب بیری ہر پتہ پر عمل کے ساتھ درج کی ہوئی آیت 11 بار پڑھ کر دم کی جائے اور تمام پتے ہانڈے میں ڈال کر اس کا منہ آٹے سے اچھی طرح لیپ کر کے ڈھکن سے بند کر دیا جائے اور اب ہانڈی کو 24 گھنٹوں کے لئے آگ پر رکھ دیا جائے، اور مریض

وقفے وقفے سے ہانڈی کے پاس آکر بیٹھتا رہے، ان شاءاللہ عزوجل اس عمل سے مسان، جنات وغیرہ کے تمام اثرات جل کر راکھ ہوجائیں گے، اور مریض مکمل طور پر شفاء یاب ہوجائے گا، بیری کے پتوں پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے گا:

فَلَمَّا اَلْقُوا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ

نوٹ:۔ یہ عمل مضبوط عامل کرے، عمل کے بعد ہانڈی کو یا دفن تو کر دیا جائے یا دریا میں بہا دیا جائے۔

کڑاھی میں جنات جلانے کا لاجواب عمل:۔

جنات عام ہوں یا جادوگر...... مریض پر ہوں یا گھر میں...... ایک ہو یا پورا لشکر، کڑاہی والا یہ عمل ہر قسم کے جنات کو جلانے میں سو فیصد کام کرتا ہے...... اس جلد میں یہ عمل برکت کے لئے ذکر کیا جارہا ہے، کڑاہی کے مزید اعمال ان شاءاللہ العزیز اسی کتاب کی تیسری جلد میں شائع کئے جائیں گے۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے 1 عدد کڑاہی، 41 عدد لکڑیاں، 20 کلو سرسوں کے تیل کے ساتھ ذیل میں موجود تینوں نقوش تیار ہونے چاہئیں...... اب 1 بار سورۃ بقرۃ...... 41 بار سورۃ یٰس...... 1 بار سورۃ ہود...... 41 بار سورۃ مزمل...... 21 بار منزل پڑھ کر تیل، لکڑیوں اور نقوش پر دم کر کے دم کی ہوئی لکڑی سے آگ جلا کر اس پر کڑاہی رکھ دی جائے اور اس میں دم کیا ہوا تیل ڈال کر مریضوں کو کڑاہی کے ارد گرد گولائی میں

بٹھادیا جائے ،اور ہر پانچ منٹ بعد دم کیا ہوا تیل ڈالا جائے ،مریض پر حاضری ہونے کی صورت میں بھی اسے مضبوطی سے پکڑ کر وہیں بٹھایا جائے ،اور مسلسل دو گھنٹے تک عامل کڑاہی کے پاس سورۂ یٰس بلند آواز سے پڑھتا رہے ،ان شاء اللہ عزوجل اس عمل سے جنات خاکستر ہونگے ،جادوگروں کا جادو سلب ہوگا مریض شفاءیاب ہونگے ،گھر کا معاملہ تھا تو گھر کی جنات سے مکمل صفائی ہوجائے گی۔

نوٹ:۔ یہ عمل صرف مضبوط عامل ہی کرے ،مبتدی اور نئے عاملین اس عمل سے احتیاط کریں...... کڑاہی کے عمل میں آگ جلانے کے لئے پیٹرول کا استعمال نہ کریں۔

۷۸۶

ح۸	و۶	د۴	ب۲
ب۲	د۴	و۶	ح۸
و۶	ح۸	ب۲	د۴
د۴	ب۲	ح۸	و۶

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

فرعون قارون ہامان شداد نمرود ابلیس

علیہ اللعنۃ واتباع ایشاں اگرنہ گریزند سوختہ شوند

زانی جنات کو تین دن میں خاکستر کرنے کا مجرب عمل:۔

بعض اجنہ انسانوں پر حاوی ہوکران کے ساتھ بدکاری کرتے ہیں، جس کی وجہ سے مریض بہت زیادہ کوفت واذیت کا شکار ہونے کے ساتھ ساتھ کئی بیماریوں کا شکار ہوجاتے ہیں، ایسے مریضوں کے لئے یہ انتہائی زبردست مؤثر ومجرب عمل ہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزجل صرف تین دن میں تمام جنات اللہ عزوجل کے حکم سے خاکستر ہونگے۔

عمل کا طریقہ:۔ مریض کو سامنے بٹھا کر ذیل میں درج شدہ سورتوں اور آیات پر مشتمل عبارت کو مریض کے الٹے کان میں تین دن لگا تار 21 مرتبہ توجہ کے ساتھ پڑھ کر دم کیا جائے، عبارت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ * اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ * مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ * إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ * اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ...... الٓمّٓ * ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ * اَلَّذِينَ

يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ * وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا

أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ * أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى

مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ...... اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ * لَا

تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ * لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ * مَن ذَا الَّذِي

يَشْفَعُ عِندَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ * يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ * وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ

مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ * وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ * وَلَا يَئُودُهُ

حِفْظُهُمَا * وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ...... آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ

وَالْمُؤْمِنُونَ * كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن

رُّسُلِهِ * وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ * لَا يُكَلِّفُ

اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا * لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ * رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا * رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن

قَبْلِنَا * رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ * وَاعْفُ عَنَّا * وَاغْفِرْ لَنَا * وَارْحَمْنَا

* أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ...... وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ

سَاحِرٍ عَلِيمٍ * فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ * فَلَمَّا

أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ * إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ * إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ

عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ * وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ...... وَنُنَزِّلُ

مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ * وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا

خَسَارًا......قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ * لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ * وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ * وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ * وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ * لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ......قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ * اللَّهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ * وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ......قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * مِن شَرِّ مَا خَلَقَ * وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ * وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ * وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ......قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ * مَلِكِ النَّاسِ * إِلَٰهِ النَّاسِ * مِن شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ * الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ......أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ: إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ......وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ......وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ......يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ وَمَن يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وَرَحْمَتُهُ مَا زَكَى مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُزَكِّي مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ......وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا* وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَى أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا......إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ......وَجَعَلْنَا مِن بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ......

يَـاأَيُّهَاالْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلاً نِّصْفَهُ اَوِانْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلاً اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيْلاً اِنَّا سَنُلْقِى عَلَيْكَ قَوْلاً ثَقِيلاً اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً وَّاَقْوَمُ قِيلاً اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلاً وَاذْكُرِسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلاً رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلاً وَاصْبِرْ عَلٰى مَايَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْراً جَمِيْلاً وَذَرْنِى وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلاً اِنَّ لَدَيْنَا اَنْكَالاً وَجَحِيْماً وَطَعَاماً ذَا غُصَّةٍ وَعَذَاباً اَلِيْماً يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْباً مَّهِيْلاً اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُوْلاً شَاهِداً عَلَيْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلاً فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاهُ اَخْذاً وَّبِيْلاً فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْماً يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا نِ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولاً اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهِ سَبِيْلاً اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُ وْا مَاتَيَسَّرَا مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى وَآخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَآخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاقْرَءُ وْا مَاتَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضاً حَسَناً وَمَاتُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِهِمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْراً وَاَعْظَمُ اَجْراً وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْم

عامل اور جادوگر جنات کی زبان بندی کا قوی الاثر عمل:۔

ایک عامل کامل کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ جیسے انسانوں میں عاملین و جادوگر ہوتے ہیں ایسے ہی جنات میں بھی عاملین و جادوگر ہوتے ہیں، اگر عامل سمجھ دار ہو تو وہ علاج سے پہلے یہ دیکھتا ہے کہ مریض پر موجود جنات، عاملین و جادوگر ہیں یا نہیں اگر جنات عاملین و جادوگر ہوں تو عامل سب سے پہلے ان کی زبان بندی کر کے ان کے اعمال کو سلب کرتا ہے پھر علاج کرتا ہے...... لیکن جو نادان عاملین ہوتے ہیں وہ جنات جانے پہچانے بغیر علاج شروع کر دیتے ہیں، نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ مریض پر کئی کئی دن بلکہ کئی کئی ماہ پڑھائی کرتے ہیں، پر نتیجہ بالکل زیرو نکلتا ہے، اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اگر عامل جنات اور جادوگر جنات پر زبان بندی کئے بغیر پڑھائی کی جائے تو وہ عاملین کے عمل کو توڑ دیتے ہیں، اور اس طرح مریض کو مہینوں پڑھائی کرنے کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوتا، اس لئے عامل پہلے اچھی طرح دیکھ لے کہ مریض پر موجود جنات کسی درجہ کے ہیں اس کے بعد علاج کرے

یہاں عامل جنات و جادوگر جنات کی زبان بندی اور ان کے اعمال کو سلب کرنے کا زبردست عمل دیا جارہا ہے، جو اس عمل کو کرے گا اسی کو اس کی صحیح قدر و قیمت معلوم ہوگی۔

عمل کا طریقہ:۔ مندرجہ ذیل اعمال مریض کے الٹے کان میں پڑھ کر دم کریں ان شاء اللہ عزجل اسی وقت عامل جنات و جادوگر جنات تباہ و برباد ہوجائیں گے، اور مریض صحت یاب ہوگا، اعمال یہ ہیں:

☆......بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ 41 بار آیتِ قطب شمالی

☆......72 بار وَلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهٗ اَحَدٌ

☆......11 بار سورۂ مزمل

☆......7 بار سورۂ جن

☆......41 بار سورۂ اخلاص

آیتِ قطب یہ ہے:

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاساً یَّغْشٰی طَائِفَةً مِنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَكَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِكُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

جادو گر جنات اور عامل جنات کو سلب کرنے کا عمل:۔

اب جو عمل پیش کیا جارہا ہے، یہ عامل اور جادگر جنات کے عمل و طاقت کو سلب کرنے کے سلسلے میں اپنی مثال آپ ہے، مجھے یہ عمل سخت محنت و مشقت اور ریاضتوں کے بعد حاصل ہوا ہے، جسے بتوفیق رب العالمین اس کتاب میں درج کیا جارہا ہے۔

یادرہے! اس طرح کے اعمال کی عاملین منہ مانگی قیمت لیا کرتے ہیں، جو کہ ان کا حق ہے، اس لئے کہ ایک عامل کثیر ریاضتوں، بزرگوں کی طویل خدمتوں اور کٹھن راہوں سے گزرنے کے بعد ایسے اعمال حاصل کرتا ہے، دوسری بات مفت کی چیز کی کوئی قدر نہیں ہوتی، لیکن جو چیز پیسوں سے خریدی جاتی ہے، چھوٹی ہونے کے باوجود وہ قابل قدر ہوتی ہے...... خلاصہ کلام یہ ہے کہ لاکھوں روپیوں کا یہ عمل، فقیر فقط اللہ کی رضا و خوشنودی کی خاطر پیش کررہا ہے، ورنہ یہ ہوسکتا تھا کہ ہم صرف یہی عمل منہ مانگی قیمت لے کردیتے...... مذکورہ سطور کو پڑھ کر یقیناً کتاب لینے والے احباب کو اندازہ ہوگیا ہوگا کہ وہ کتنے خوش نصیب ہیں کہ جنہیں بغیر کسی محنت ومشقت کے ایسا لاجواب عمل حاصل ہورہا ہے، اس عمل کے لئے اس کا چلہ کرنا ضروری ہے، تاکہ عامل کے لئے عمل 100 فیصد مؤثر ثابت ہو، چلہ عمل کے بعد والی سطور میں ذکر کیا گیا ہے۔

عاملین مریض پر پڑھائی کرکر کے عاجز آچکے ہوں، ان کی روحانیت مریض پر اثر انداز نہ ہورہی ہو اور پڑھائی سے جنات ٹس سے مس نہ ہوتے ہوں، ہر وار ناکام جاتا ہو تو ایسے مریضوں کے لئے یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل عامل و جادگر جنات کا عمل سلب

ہوجائے گا اور مریض منٹوں میں ٹھیک ہوجائے گا۔

عمل کا طریقہ:۔ اوّلاً ایک گز پائپ لیکر اس کا ایک حصہ مریض کے الٹے کان پہ رکھے اور ایک حصہ اپنے منہ کے قریب کرلیں، اب مندرجہ ذیل آیات با آوازِ بلند 72 مرتبہ پڑھیں:

فِی قُلُوْبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا کَانُوا یَکْذِبُوْنَ مَثَلُهُمْ کَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَاراً فَلَمَّا اَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَکَهُمْ فِی ظُلُمَاتٍ لَّا یُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ اَوْ کَصَیِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِیْهِ ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِی اٰذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌ بِالْکَافِرِیْنَ یَکَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ کُلَّمَا اَضَاءَ لَهُم مَّشَوْا فِیْهِ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اس کے بعد بلند آواز سے ذیل میں درج شدہ اعمال پڑھیں:

☆......21 بار سورۃ فاتحہ

☆......21 بار آیۃ الکرسی

☆......41 بار سورۃ طارق

اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادوگر جنات کا عمل، طاقت، وار سب ناکام ہونگے، اور مریض عمل پورا ہونے سے پہلے ہی مکمل شفایاب ہوجائے گا، اسی کتاب کی جلد

سوُم میں ہم اس کے 17 اعمال اور ذکر کریں گے۔

نوٹ:۔ یہ بھی مضبوط عامل ہی کرے۔

اس عمل کا چلہ:۔

عامل کو چاہئے کہ وہ 41 راتیں بعد نمازِ عشاء روزانہ جگہ اور وقت کی پابندی کے ساتھ 313 مرتبہ مذکورہ آیت کو زکات کی نیت سے پڑھے تو وہ اس کا عامل ہو جائے اور اب اس کے لئے مذکورہ عمل سوفیصد مؤثر ہو جائے گا۔

فِیْ قُلُوْبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُوْنَ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِی اسْتَوْقَدَ نَاراً فَلَمَّا اَضَاءَ تْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيْهِ ظُلُمَاتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ بِالْكَافِرِيْنَ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَضَاءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

جادوگر جنات سے چھٹکارا پانے کا لاجواب عمل:۔

یاد رہے کہ جیسے انسانوں میں جادوگر ہوتے ہیں اسی طرح جنات میں بھی جادوگر پائے جاتے ہیں، جادوگر جنات عام جنات کے مقابلے میں زیادہ خطرناک ہوتے ہیں، یہ جنات جہاں اپنا ٹھکانہ بنالیتے ہیں وہاں موجود افراد کو بہت زیادہ پریشان کرتے ہیں،

میرے مشاہدے کے مطابق ان کا ایک ٹھکانہ دینی مدارس بھی ہے، بالخصوص خواتین کے مدارس میں ان کا بسیرا کر کے طلبہ و طالبات کو پریشان کرنا عام ہے، ایسے مدارس جہاں جادو گر جنات نے بسیرا کر کے طلبہ و طالبات و اساتذہ کو پریشان کر رکھا ہو ان کے لئے ایک نایاب عمل پیش خدمت ہے، اس عمل کو ذکر کرنے سے پہلے اس کی اہمیت اجاگر کرنا مناسب سمجھتا ہوں، بحمد اللہ تعالی مجھے بلوچستان کے جنگلات میں چلہ کشی کرنے والے ایک 90 سالہ بزرگ سے کثیر اعمالِ بے مثال حاصل ہوئے ہیں ان میں سے 18 اعمال اس کتاب میں بھی بغیر کسی نشاندہی کے ذکر کر دیئے گئے ہیں، انہیں اعمالِ بے مثال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ جس جگہ جادوگر جنات ہوں اوّلاً اس جگہ کو تین دن کے لئے خالی کروا دیا جائے، مدرسہ، اسکول، کالج یونیورسٹی ہو تو طلبہ و طالبات کو چھٹی دے دی جائے، اب ایک یا ایک سے زائد مضبوط اعصاب کے مالک افراد ملکر اس مقام پر 41 مرتبہ بلند آواز سے سورۂ بقرہ کی تلاوت کریں، پانی کی ایک بوتل بھی ساتھ رکھ لیں اور ساتھ ساتھ پانی پر بھی دم کرتے جائیں، تین دن لگاتار یہ عمل کریں، تین دن عمل مکمل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نقش کو پانی میں ڈال کر اس مقام کو دھوئیں، مثلاً مدرسہ ہے تو اس پانی سے پورے مدرسے کا فرش دھوئیں، اور دیواروں پر پانی کا چھڑکاؤ کریں، جو طلبہ و طالبات واساتذہ جادوگر جنات کے حملوں سے متأثر ہوئے ہوں انہیں اس نقش کا پانی پلائیں، ان شاءاللہ عزوجل مریض شفاء یاب ہونگے اور اس مقام سے

جادوگر جنات ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں گے، الحمدللہ بہت ہی مجرب عمل ہے، میرے کئی احباب نے اس عمل کو آزمایا اور مؤثر ترین پایا ہے۔

نوٹ:۔ یہی عمل گھر، دکان، گودام، فیکٹری، کارخانے، آفس وغیرہ میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

۷۸۶

۳۳۶	۳۲۹	۳۳۴
۳۳۱	۳۳۳	۳۳۵
۳۳۲	۳۳۷	۳۳۰

جادوگر جنات کے مریضوں کا علاج:۔

جو افراد جادوگر جنات کی وجہ سے پریشان ہوں، یعنی جادوگر جنات نے ان کی داخلی وخارجی زندگی کو بے سکون بنا دیا ہو، اور وہ عاملین سے علاج کروانے کے باجود فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے مایوس ہو چکے ہوں، ان کے ئے یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل مریض کو ہمیشہ کے لئے جادوگر جنات سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

عمل کا طریقہ:۔ مریض کی شہادت کی انگلی پکڑ کر 11 بار سورۂ یٰس شریف اور 7 بار منزل پڑھ کر اسے دم کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل اس عمل سے جادوگر جنات کی تمام قوتیں ختم ہو جائیں گی اور وہ ہمیشہ کے لئے مریض کو چھوڑ کر چلے جائیں گے۔

جادوگر جنات کے لئے شمشیر بے نیام:۔

یہ عمل جادوگر جنات کے جادو کی کاٹ کے لئے شمشیر بے نیام کی حیثیت رکھتا ہے، جنات خواہ جادوگر ہوں یا غیر جادوگر، کم ہوں یا کثیر، سب کے عمل و طاقت کو ختم کر کے انہیں خاک ورا کھ کرنے کے لئے یہ ایک عمل ہی کافی ہے، اس عمل سے اس جادوگر کا جادو بھی سلب ہوگا جس نے مریض پر جنات کو بذریعہ جادو مسلط کیا تھا، لیکن یہ عمل صرف مضبوط عامل ہی کرے، نومولود اور کمزور عاملین اس سے دور رہیں۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے ایک عدد ہانڈی، 72 سوئیاں اور سوا کلو کالی ماش کی دال درکار ہوگی...... عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ اولاً سوا کلو کالی ماش پر سورۂ رحمٰن اس طرح پڑھی جائے کہ ہر فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰن پر رُک کر ایک بار آیات شفاء کو پڑھ کر کالی ماش پر دم کیا جاتا رہے، اسی ترتیب سے سورۂ رحمٰن مکمل کرنے کے بعد کالی ماش کو ہانڈی میں ڈال دیا جائے، اب سوئیاں لے کر ہر سوئی پر ایک مرتبہ سورۂ تکویر، ایک مرتبہ سورۂ فلق اور ایک بار سورۂ ناس پڑھ کر ایک ایک سوئی پر دم کر کے تمام سوئیاں ہانڈی میں ڈال دی جائیں، اب ہانڈی کا ڈھکن آٹے سے لیپ کر کے اچھی طرح بند کرنے کے بعد مریض کو 24 گھنٹوں کے لئے آگ پر رکھنے کے لئے دے دی جائے، ساتھ ہی مریض کو تاکید کی جائے کہ وہ 24 گھنٹوں تک اسی جگہ رہے، یعنی گھر سے باہر نہ جائے، اسی گھر میں کھائے، پیئے، سوئے، صرف نماز کے لئے جانے کی اجازت ہوگی، 24 گھنٹے پورے ہونے کے بعد اس ہانڈی کو کسی جگہ دفن کر دیا جائے یا پانی میں بہا دیا جائے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادوگر کا جادو سلب

ہوگا، مریض سے جادو کی مکمل کاٹ ہوگی، اور اللہ کے حکم سے وہ مکمل شفاء یاب ہو جائے گا۔

نوٹ:۔ دورانِ پڑھائی اور دم کرتے وقت عامل "جادوگر کے جادو کے سلب ہونے اور مریض سے جادو کے کٹ جانے" کی نیت ضرور کرے، اور یہ عمل بھی مضبوط عامل ہی کرے۔

قومِ جنات کو تڑپا دینے والا عمل:

اگر کسی شخص کو پوری قومِ جنات نے جکڑا ہوا ہو، یا کسی کے گھر میں جنات کے لشکر کا بسیرا ہو، یا جادوگر جنات نے کسی مریض یا گھر کو اپنے قبضے میں لے کر تباہی مچائی ہوئی ہو، ان تمام مسائل کے حل کے لئے یہ ایسا عمل بے مثال ہے کہ اس سے قومِ جنات لرز اٹھتی ہے، جنات کا لشکرِ کبیر بھی اس عمل کے آگے ڈھیر و بے بس ہو جاتا ہے، جنات اگر عامل یا جادوگر ہوں تو ان کا عمل بھی سلب ہو جاتا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔10 تولہ ہینگ لیکر جمعرات کو بعد نمازِ عشاء مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں اور مریض کو کہیں کہ وہ 7 دن تک اپنے آپ کو اپنے گھر کو اس ہینگ کی دھونی دے۔

☆......1100 بار آیۃ الکرسی

☆......1 بار سورۂ یٰس

☆......1 بار سورۂ صافات

☆......1 بار سورۂ ص

شریر جنات کے لئے ایک خاص صدری عمل:۔

یہ انتہائی طاقتور، مؤثر و مجرب، صدری عمل ہے، بحمد اللہ تعالیٰ مجھ فقیر اور میرے شاگردوں نے میری اجازت سے اس عمل کو کرنے کے بعد ہر بار سو فیصد کامیابی حاصل کی ہے، اس عمل کی قدر و قیمت اسی کو ہوگی جو اس کو آزما کر فوائد بے شمار حاصل کرے گا۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل کو چاہئے کہ وہ مریض کو وضو کروا کر اپنے سامنے بٹھالے اور ذیل میں درج کیا ہوا نقش ایک ہی کاغذ پر تین بار لکھ کر اس کا فلیتہ بنائے اور اسے صاف روئی میں لپیٹ کر ایک کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلائے، فلیتہ روشن کرنے کے بعد عامل مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر مریض پر دم کرتا جائے، یہاں تک کہ فلیتہ مکمل جل کر ختم ہو جائے، اس عمل سے مریض کو ہر قسم کے بھوت، پریت، چڑیل، دیو، جنات وغیرہ سے ہمیشہ کے لئے چھٹکارا حاصل ہوگا......

فلیتہ جلانے کے بعد پڑھے جانے والے اعمال:

☆......72 بار سورۂ ھمزۃ

☆......72 بار سورۂ اخلاص

☆......313 بار اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَق

فلیتہ یہ ہے:

٨	٦	۴	٢
٢	۴	٦	٨
٦	٨	٢	۴
٤	٢	٨	٦

اسمِ ذات سے جنات کو ھلاک کرنے کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہانڈی، سوا پاؤ کالی ماش اور ایک نقش کی ضرورت ہوگی، عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ عامل ہانڈی کے اندر جتنی مقدار میں ہو سکے اسم ذات "اللہ" لکھ کر کالی ماش پر 1100 مرتبہ اسم ذات پڑھ کر دم کرے اور یہ دم شدہ کالی ماش اور نیچے دیا ہوا نقش ہانڈی میں ڈال کر، ہانڈی کے ڈھکن پر آٹے سے لیپ کر کے اس کا منہ اچھی طرح بند کرنے کے بعد 12 گھنٹے کے لئے آگ پر رکھ دے، اب عامل مریض کو وہیں بٹھا کر 3125 بار "اللہ جل جلالہ" پڑھتا جائے، ان شاء اللہ عزوجل مریض کو اسی وقت شفاء ہوگی...... 3125 کی تعداد مکمل ہونے کے بعد عامل پڑھائی بند کردے اور مریض کو اس ہانڈی کے پاس وقفے وقفے سے آتے رہنے کی تاکید کرے، 12 گھنٹے پورے ہونے کے بعد ہانڈی کو اتار کر دریا میں بہا دیا جائے۔

نوٹ:۔اس عمل سے 100 فیصد فائدہ حاصل کرنے کے لئے اسم ذات کا عامل ہونا ضروری ہے، اسم ذات کا عامل بننے کے لئے وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چالیس دن تک روزانہ

3125 مرتبہ اسم ذات "یا اللہ" کا ورد کرنا ہوگا۔

مسان کے علاج کے لئے مجرب عمل:۔

یہ عمل نہ صرف جادو، جنات، مسان والے لئے مریضوں کے لئے مفید ہے بلکہ زوجین میں اتحاد و محبت قائم کرنے کے لئے بھی پُر اثر و مجرب ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل کو چاہیے کہ وہ 23 عدد تعویذات تیار کر کے ان پر 72 مرتبہ مندرجہ ذیل آیات پڑھ کر دم کر لے، اب 11 تعویذات مریض کو جلانے کے لئے دیئے جائیں، 11 پینے کے لئے اور ایک عدد گلے میں پہننے کے لئے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل جادو، جنات، مسان کا خاتمہ ہوگا، یہی عمل حب زوجین کے لئے کیا جائے تو ان شاء اللہ عزوجل امید سے بڑھ کر نتائج حاصل ہوں گے۔

آیت یہ ہے:۔

وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ

تعویذ یہ ہے:۔

ھ اروت س ح رج ن ات آ س ی ب م س ان دف ر ع ش ودم اروت س ح رج ن ات آ س ی ب م س ان دف ع ش ود
دھ واش رع وف ت دس ن ح ارس ج م ن ب ای ت س آ آ س ت ی اب ن م ج س راح ن س دت ف وع رش اوم د
ددم ھ وواش ش ررع ووف ف ت ددس س ن ان ح ح اارس س ج ج مم ن ن ب ب اای ی ت ت س س آ آ
ن آح دن آح دس س ام س س اھ دت رودت روت ی س ات ی س اف اج ش ف اج ش وب م روب م رع ن ن ع
س ی ج ع ش س س ن م ت ان واا آ اوف ن ب ت ھ ح س رش ع م ی ودس ت ج ررس ت ن ددام وار آح وف ب
ب س ف ی وج ح ع آش رس اس ون مم ات داد ن وت اس ار آراج وت ف س ن دب دت ی ھ م ح ع س ش ر
رب ش س س ف ع ی ح وم ج ھ ح ی ع ت آ دش ب ردس ن اس س ف وت ن وم ج م اارت آ درااد س ن ان ت و
ورت ب ن ش اس ن س س ف دع ی اح رودم آح ت ھ رح ای اع م ت ج آم دوش ن ب ت رودف س س ن س ا
اوس رن ت س ب س ن ف ش داوس رن ت س ب س ن ف ش دوع دام ی آاج ح ت رم وع دم ی آاج ح ت رھ

جنات اورمسان کے مریضوں کے لئے نایاب عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔مندرجہ ذیل عبارت کاغذ پرلکھ کر12 عددتعویذات بنالیں 1 گلے میں پہننے کیلئے اور11 عدد پینے کے لئے ،ساتھ ہی مریض کو11 دن کے11 فلیتے جلانے کے لئے دے دیں۔

عبارت یہ ہے:۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَکَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَکْتُ بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَاانْفِصَامَ لَھَا وَاللّٰہُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ اَعُوْذُبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ،اَللّٰہُ حَافِظٌ اَللّٰہُ نَاصِرٌ اَللّٰہُ رَقِیْبٌ اَللّٰہُ شَافِی اَللّٰہُ کَافِی ، ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰہُ سَکِیْنَتَہٗ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْھَا وَعَذَّبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَذٰلِکَ جَزَاءُ الْکَافِرِیْنَ

اِلٰھِی بِحُرْمَتِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَز آفات و بَلِیَّات وسَحر وآسیب و مَسَان و جنّات دَفع شُود دَفع شُود وَجاءِ ھر بلاء دَر حِفظ اَسْت وَصَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

فلیتہ یہ ہے:۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

فرعون علیہ اللعنۃ ھامان علیہ اللعنۃ
قارون علیہ اللعنۃ شداد علیہ اللعنۃ
نمرود علیہ اللعنۃ ابوجھل علیہ اللعنۃ
دجال علیہ اللعنۃ ابلیس علیہ اللعنۃ

پینے کا تعویذ یہ ہے:

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

......گندے جنات کو جلانے کا مجرب فلیتہ......

عمل کا طریقہ:۔ 11 عدد فلیتے تیار کرکے اس پر 11 بار سورۂ یٰس شریف کی تلاوت کرکے دم کریں اور مریض کو 11 دن تک بعد نمازِ عشاء روزانہ ایک فلیتہ صاف روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر جلانے کے لئے دیدیں، ساتھ ہی مریض کو تاکید کریں کہ جب تک فلیتہ جلتا رہے وہ چراغ کی لو میں دیکھتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے تمام شریر جنات جل کر راکھ ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ چراغ جلانے کے لئے ایک وقت مقرر کرلیا جائے اسی وقت میں روزانہ چراغ جلایا جائے۔

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	ع

ہر قسم کے آسیب، جن، بھوت، پریت وخبیث و
چڑیل در وجود فلاں بنت فلاں مسطولہ شدہ باشد
موکلاں فلیتہ درایں چراغ بستہ بیارند بحق علیقا
ملیقا تلیقا انت تعلم ما فی قلوبھم وسوختہ
خاکستر گرددودفع شود

جناتی مریض کے لئے فلیتہ مع نقش برائے حصار:۔

عمل کا طریقہ:۔ 11 عدد فلیتے تیار کرکے مریض کو روزانہ ایک فلیتہ صاف روئی میں لپیٹ کر کورے چراغ میں جلانے کا کہا جائے، ان شاءاللہ عزوجل بحکم خدا تمام جنات جل کر راکھ ہونگے اور مریض مکمل صحت یاب ہوگا، 11 دن مکمل ہونے کے بعد ایک عدد حصار کا نقش بنا کر اس پر 21 مرتبہ سورۂ یٰس شریف پڑھ کر دم کیا جائے ساتھ ہی مریض پر بھی دم کیا جائے اور مریض کو حصار کا نقش پہننے کے لئے دے دیا جائے اس سے مریض کا مکمل حصار ہوجائے گا اور وہ آئندہ کے لئے جنات، بھوت، پریت، چڑیل وغیرہ سے محفوظ ہوجائے گا۔

[حصار کا نقش اور فلیتہ اگلے صفحہ پر موجود ہے]

104
حصار کا نقش:۔
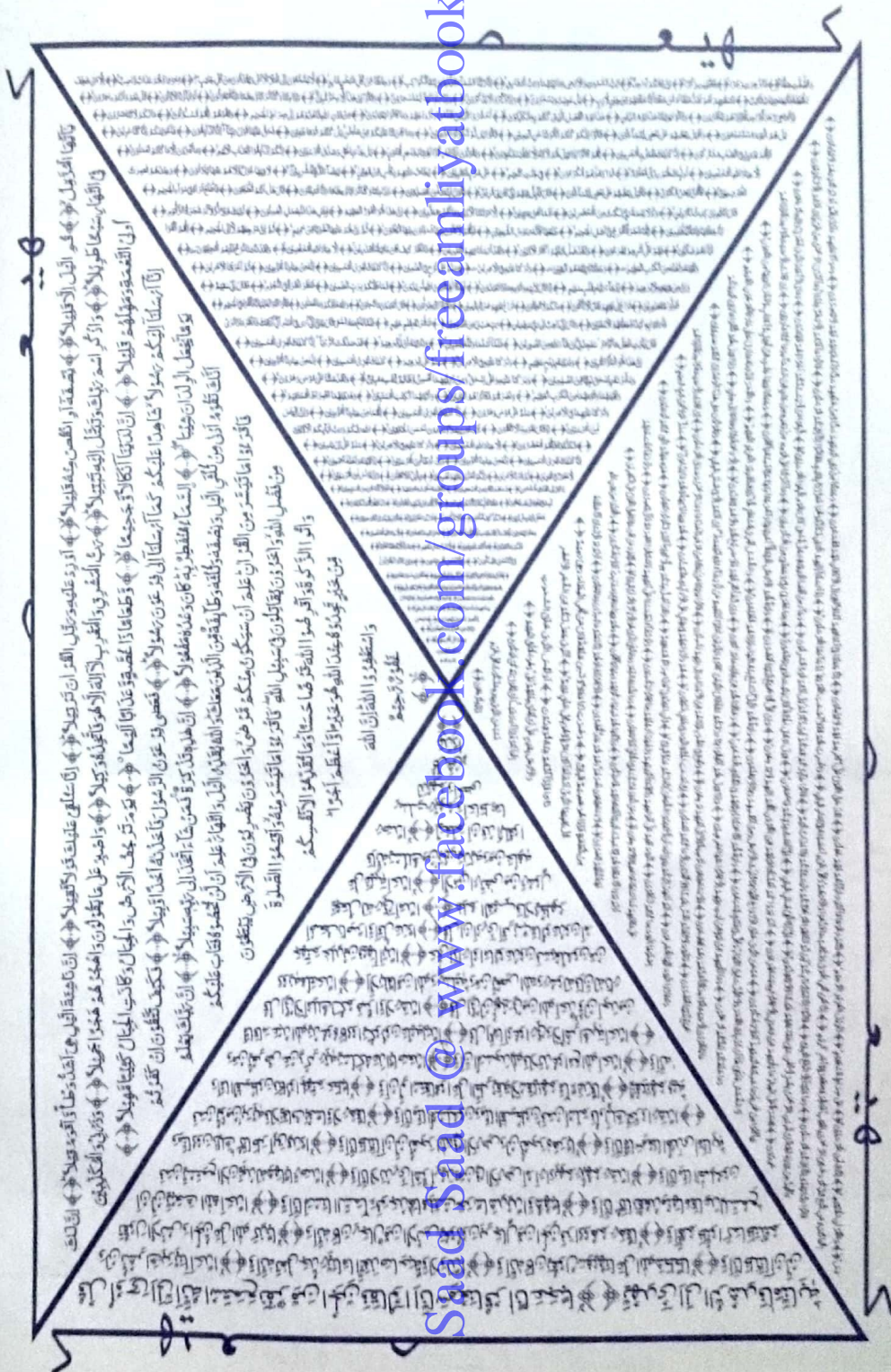
فلیتہ یہ ہے:

فلیتہ سے جنات جلانے کا مؤثر و مجرب عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔ گیارہ عدد فلیتے تیار کرکے اس پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں:

☆ ......41 بار سورۂ فاتحہ

☆ ......21 بار منزل

☆ ......41 بار سورۂ مزمل

اب اس فلیتے کو سیدھی جانب کے کونے یعنی 4 کے عدد سے لپیٹیں، اس طرح ''اَللّٰھُمَّ'' والا حصہ اوپر آجائے، فلیتہ لپیٹ کر اوپر والے حصہ پر قلم سے نشان لگا دیں تاکہ یاد رہے کہ فلیتہ یہیں سے جلانا ہے اب اس پر صاف روئی لپیٹ کر چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر فلیتہ کو جلائیں، فلیتے کی روئی پر بھی تھوڑا تھوڑا سا تیل لگا لیں، فلیتہ جلا کر مریض کو چراغ کی لو میں دیکھنے کی تاکید کریں، شروع میں آگ کے مختلف رنگ ہو جائیں گے، پھر

بتدریج آگ اپنی اصلی حالت پر آجائے گی روزانہ گیارہ دن تک یہ عمل وقت اور جگہ کی پابندی سے کریں، ان شاء اللہ عزوجل جنات، مسان کا مریض مکمل شفاء ہوگا۔

اللھم احرق الشیاطین

۱۳	۳	۲	۱٦
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	٦	۷	۹
۱	۱۵	۱٤	٤

کلھم بحق — اجمعین — کہیعص ۱۵ بہ

جناتی و سحری دوروں کا ایک خاص صدری عمل:۔

جن مریضوں کو جادو، جنات وغیرہ کی وجہ سے مرگی، یا بے ہوشی کے دَورے پڑتے ہوں، ان کے لئے ایک خاص عمل پیش کیا جارہا ہے جو مجھے **"مرحوم مولانا اسماعیل صاحب رحمۃ اللہ علیہ"** نے دیا اور انہیں ان کے استاذِ محترم نے عطا فرمایا تھا، یہ دونوں وہ عظیم ہستیاں ہیں جنہوں نے جنگلات اور پہاڑوں میں چلہ کشی اور ریاضتیں کی ہیں، اس کتاب میں موجود 7 اَعمال جادو کے توڑ کے، 10 اَعمال جنات کے اور 3 عمل فتوحات کے، مولانا اسماعیل صاحب مرحوم کے ہی عطا کردہ ہیں، یہ اعمال بغیر کسی ریاضت کے سو فیصد کام کرتے ہیں۔

عمل سے پہلے وضاحت:۔ اس عمل کے لئے کچھ مخصوص جڑی بوٹیاں درکار ہونگی

جو پاکستان میں دستیاب نہیں ہیں، بلکہ وہ پاکستان سے باہر کے ملکوں جیسے ایران وغیرہ سے ہی مل سکتی ہیں، جب ہمیں یہ جڑی بوٹیاں درکار ہوتی ہیں تو ہم متعلقین سے منگوا لیتے ہیں، لہذا جو احباب کسی بھی طرح کے دَوروں کا مکمل علاج کرنا چاہتے ہیں وہ ہم سے جڑی بوٹیاں منگوا کر یہ عمل کر سکتے ہیں، عمل پیش خدمت ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ جڑی بوٹیوں پر 11 بار سورۂ جن...... 11 بار سورۂ مزمل...... 3 بار معوذتین پڑھ کر دم کریں، اور مریض کو صبح و شام اس کی دھونی دیں، ان شاء اللہ عزوجل روحانی وجسمانی ہر طرح کے دَورے پڑنا بند ہو جائیں گے۔

سورۂ رحمن سے جناتی دَوروں کا علاج:۔

جس شخص کو آسیب وسحر کی وجہ سے دَورے پڑتے ہوں اس کے لئے یہ عمل صحت و شفاء میں پتھر پر لکیر کی مانند ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل مریض کے سیدھے کان میں سورۂ رحمٰن کی اس طرح تلاوت کرے کہ ہر " فَبِاَیِّ آلَاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَان " پر رُک کر مکمل سورۂ جن کی تلاوت کرے...... جب تک مریض بے ہوش نہ ہو تب تک عامل اسی طرح سورۂ رحمٰن پڑھتا جائے، اور ساتھ ہی عمل کے ساتھ درج کئے ہوئے نقش اور مریض پر بھی دم کرتا جائے، عمل مکمل ہونے کے بعد نقش مریض کو گلے میں پہننے کے لئے دیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل اس عمل کی برکت سے مریض کو پھر کبھی دَورے نہیں پڑیں گے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بے برکتی و نحوست ختم کرنے کا عمل:۔

کسی مقام پر بہت زیادہ بے برکتی ہو، شدید نقصان ہوتا رہتا ہے، کام نہیں چلتا ہو، خلاصہ یہ ہے کہ کثیر مصیبتوں کا سامنا ہو، وہاں یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عزوجل اس مقام اور وہاں کے تمام افراد سے ہر طرح کی نحوست ختم ہوگی، اور اللہ کی رحمت سے خوب برکتوں کا نزول ہوگا۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے 11 عدد اگربتیاں درکار ہوں گی، عامل مذکورہ تعداد میں اگربتیاں لے کر ان پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر تمام اگربتیوں پر ایک ساتھ دم کرے اور جس مقام پر نحوست ہو وہاں روزانہ ایک اگربتی جلوائے، اور 41 دن کے بعد نظارۂ قدرت دیکھے۔

اعمال یہ ہیں:

☆......11 بار منزل شریف

☆......1 بار سورۂ یوسف

☆......11 بار سورہ غاشیہ

☆......41 بار اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثْ

نوٹ:۔ اگربتیاں، حرمل یالوبان کی ہو تو عمل کی تاثیر کے لئے زیادہ بہتر ہے۔

گھر سے جنات و سحر کے اثرات کو ختم کرنے کا عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔ ابتداءً عامل اپنا مضبوط حصار کرے، حصار کا ایک طریقہ یہ ہے کہ بنیتِ حصار 1 بار آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کر کے انہیں پورے جسم پر پھیر لیا جائے، اب عامل باآوازِ بلند تین بار یہ کہے "میں اس گھر کا حصار کرنے لگا ہوں، اس میں گھر میں جتنے بھی جنات و چڑیل موجود ہیں، سب اللہ کے حکم سے اس گھر کو چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے چلے جائیں" اب گھر میں موجود کمروں کے ہر کونے میں 70 بار اذان اور 70 بار......اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکَافِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ...... پڑھی جائے، اس طرح کہ پہلے ایک بار اذان دی جائے پھر آیت پڑھی جائے پھر آذان اور اس کے بعد آیت......عمل مکمل کرنے کے بعد درج شدہ نقش گھر میں لگا دیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل جنات و چڑیل سے نہ صرف گھر کی صفائی ہوگی بلکہ ہمیشہ کے لئے اس گھر کا حصار بھی ہو جائے۔

[صرف یہ آیت گھر کے درمیان میں بیٹھ کر پڑھنی ہے، باقی اعمال کے لئے جگہ کی قید نہیں]

☆......چاروں قل 7 بار

نوٹ:۔ یہ عمل بھی مضبوط عامل ہی کرے۔

باب الرابع

چوتھا باب

اس باب میں رجعت کے صدری اور نایاب اعمال ذکر کیے گئے ہیں۔

رجعت کا بیان

رجعت کا مفہوم :۔رجعت عربی زبان کا لفظ ہے، اس کا لغوی معنی ہے ''پلٹنا، لوٹنا'' جبکہ فنِ عملیات میں ''عامل کی کوتاہی کی بناء پر عمل کے واپس پلٹ جانے کو رجعت کہا جاتا ہے''۔

ماہرینِ عملیات نے اپنے تجربات و مشاہدات کی روشنی میں رجعت کی کئی علامات ذکر فرمائیں ہیں، یہاں چند علامات ذکر کی جارہی ہیں:

☆......مریضوں پر دم کرنے کو جی نہ چاہنا
☆......عجیب وغریب وسوسوں کا آنا
☆......تنہائی پسند ہو جانا
☆......اعمال کا چلنا بند ہو جانا
☆......بنے بنائے کاموں کا بگڑتے رہنا
☆......مستقل سستی کا غلبہ
☆......بیمار ہو جانا
☆......دماغ کا سن ہو جانا
☆......طبیعت میں بے سکونی کی کیفیت کا ہونا
☆......پاگل ہو جانا
☆......سر میں درد رہنا
☆......چڑچڑاپن پیدا ہونا
☆......حافظہ کا کمزور ہو جانا
☆......جسم پہ بوجھ سا محسوس ہونے لگنا
☆......جمائیاں آنا
☆......آنکھوں سے پانی نکلنا
☆......ہلکا بخار کا رہنا

رجعت کی وجوہات وعلامات:۔

☆......مؤکل تابع کرنے کی نیت

اَوّلاً یہ یاد رکھئے کہ اعمال میں نیت و ارادے کا اہم کردار ہوتا ہے چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ یعنی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے...... ذکر کردہ حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ اعمال وافعال کا ثمرہ نیتوں کے مطابق ہی ظاہر ہوتا ہے، یعنی جیسی نیت ویسا نتیجہ، اسی لئے ہر نیک و جائز کام میں ''رضائے الٰہی'' مقصدِ اول ہونا چاہئے، اس کے بعد ضمناً دیگر نیتوں کو بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

جب ہم کسی عمل کو ''رضائے الٰہی'' اور ''خیر و برکت'' کے حصول کے قصد و ارادے سے پڑھتے ہیں تو نتیجۃً برکات حاصل ہوتی ہیں اور عمل میں رجعت کا کوئی خوف نہیں رہتا، لیکن جب ہم کسی وظیفہ کو مؤکلات کی تسخیر وحاضری...... اور...... روحانی دنیا کے تصرف وغیرہ کی نیت سے پڑھتے ہیں تو پھر سخت شرائط کی کشتی میں سوار ہونا پڑتا ہے، اسے یوں سمجھئے کہ...... اگر ہم کسی آزاد جاندار مثلاً شیر چیتا وغیرہ کو پکڑ کر اپنا مطیع وتابعِ فرماں بنانے کی کوشش کریں تو وہ کیا کرے گا؟ جواب بہت آسان ہے کہ وہ اپنے آپ کو بچانے کی کوشش کرے گا اور اس دفاع میں وہ ہم کو نقصان دینے کی بھی بھرپور کوشش کرتا رہے گا اور موقع ملتا ہی حملہ آور بھی ہو جائے گا لیکن اگر ہمارے حفاظتی انتظامات پورے ہوں اور ہم اپنی قوت و طاقت سے اس درندے کا ہر حربہ ناکام بنا سکتے ہوں تو یقیناً ہم اس پر قابو پا کر اپنا مطیع وغلام بنا سکتے ہیں...... اس کے برعکس اگر ہمارے پاس دفاعی انتظامات نہ ہوں تو ذرا سی بھول

چوک نقصان شدیدہ کا سبب بن سکتی ہے۔

بالکل اسی طرح اعمال و اسماء کے موکلات ہوتے ہیں جو یقیناً شیر اور چیتے سے کئی گنا زیادہ طاقتور ہیں وہ جنات بھی ہو سکتے ہیں، ارواح و ملائکہ بھی ہو سکتے ہیں اور اللہ کی کوئی اور مخلوق بھی ہو سکتی ہے...... انہیں تابع و تسخیر کرنا شیر اور چیتے کو تابع کرنے سے کئی گنا زیادہ مشکل اور جان جوکھوں کا کام ہے، لہذا عاملین کو چاہئے کہ وہ کسی بھی عمل کی زکوۃ ادا کرتے وقت موکلین کو تابع کرنے کی نیت ہرگز نہ کریں، اگر عامل نے تمام پابندیوں کے ساتھ عمل پورا کیا ہو تو موکلین عامل سے خود ہی مانوس ہو جاتے ہیں اور وقت پر حاضر ہو کر کام بھی کرتے ہیں۔

☆......صاحبِ مجاز کی اجازت کے بغیر عمل کرنا:۔

مشائخ فرماتے ہیں کہ کسی بھی عمل کو کرنے سے پہلے صاحبِ مجاز......یا......مقربین بارگاہِ الٰہی سے اجازت لے لی جائے، وجہ یہ ہے کہ صاحبِ عمل پہلے ہی اس عمل کے موکلات کو مانوس و مسخر کر چکا ہوتا ہے تو اب صاحبِ عمل سے اجازت حاصل ہوتے ہی موکلات، طالب سے مانوس ہو جاتے ہیں اور استاذ کی حرمت کی وجہ سے طالب کو نقصان نہیں پہنچاتے بلکہ طالب کی تابعداری میں آجاتے ہیں لیکن جب وہی عمل کوئی شخص بغیر اجازت کے عمل میں لاتا ہے تو اوّلاً شیاطین آکر اس کو بھٹکانے اور ڈرانے دھمکانے کی کوشش کرتے ہیں...... ساتھ ہی عمل کے موکلات بھی ہاتھ پاؤں مارتے ہیں اور اس بندے کی پختگی کا امتحان لیتے ہیں...... یوں ہی اِردگرد کی سفلی مخلوقات بھی عامل کو ڈرانے کے لئے

خوب زور لگاتی ہے، اب اگر اللہ رب العزت کی رحمت شامل حال ہو تو بندہ امتحان میں کامیاب ہو جاتا ہے، ورنہ نقصان شدیدہ کا شکار ہو جاتا ہے۔

☆......**دوران چلہ پرہیز نہ کرنا:۔**

اللہ تبارک وتعالی کی خوشنودی اور موکلین کو مانوس کرنے کے لئے عاملین وطالبین کو شیوخ واساتذہ کی جانب سے مخصوص احتیاطیں اور پرہیز بتایا جاتا ہے جس کی پابندی کرنے سے انسانی قلب ودماغ کی اندرونی قوتوں کو تحریک ملتی ہے جس کے نتیجہ میں سکونِ قلب، ارتکاز، توجہ، تصور اور یکسوئی حاصل ہوتی ہے جو کہ عمل کی کامیابی کی ضمانت ثابت ہوتی ہے، لیکن اگر عامل دوران چلہ ان پابندیوں سے عدول کرے تو وہ رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔

☆......**ناپاکی و بدبوسے اجتناب نہ کرنا:۔**

اَسمائے باری تعالی اور کلام پاک کی نورانی قوتیں چونکہ عالم بالا سے تعلق رکھتی ہیں اور وہ بدبو اور گندگی وغیرہ برداشت نہیں کرتیں اس لئے عامل کا مستقل باوضو رہنا اور عمل کی جگہ کا معطر و پاک ہونا بھی ضروری ہوتا ہے...... چنانچہ اگر عمل کی جگہ ناپاک، بدبودار ہو تو بھی عامل رجعت کا شکار ہوسکتا ہے۔ البتہ سفلی و شیطانی عملیات وغیرہ کا انحصار ہی گندگی پر ہوتا ہے، جس سے مسلمان عاملین کا کوئی تعلق نہیں۔

☆......**عامل اور عمل میں موافقت نہ ہونا:۔**

اعمال کے مختلف مزاج ہوتے ہیں، کوئی عمل جلالی ہوتا ہے تو کوئی جمالی...... اور...... کوئی عمل معتدل...... یوں ہی طالبین کے بھی مختلف مزاج ہوتے ہیں، آتشی، بادی، آبی اور

خاکی ......بسا اوقات عامل کا مزاج عمل کے موافق نہیں ہوتا ہے چنانچہ جب طالب عمل شروع کرتا ہے تو ناموافقت کی وجہ سے مختلف جسمانی وروحانی امراض کا شکار ہو جاتا ہے۔

☆......دوران چلہ وقت کی پابندی نہ کرنا:۔

مؤکلات وقت کے پابند ہوتے ہیں اور عمل کے مقررہ وقت پر عامل کے مقام عمل پر پہنچ جاتے ہیں لیکن جب عامل وقت کی پابندی نہیں کرتا تو مؤکلات بے زار ہو کر جلال میں آجاتے ہیں اور یوں عامل رجعت کا شکار ہو جاتا ہے۔

رجعت کے اعمال

تین تلواروں والا تعویذ اور رجعت کا خاتمہ:۔

یہ ایک نایاب اور قیمتی تعویذ ہے، جسے اگر لاکھوں میں بھی دیا جائے تو سستا ہے، بحمد اللہ تعالیٰ فقیر کے پاس ایسے کثیر اعمال وتعویذات موجود ہیں، یہ عمل تعویذ رجعت کے توڑ اور رجعت سے حفاظت دونوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ جس شخص پر رجعت کے اثرات ہوں وہ تین تلواروں والے تعویذ کو کم از کم 1 منٹ تک دیکھتا رہے، اس کے بعد وہ تعویذ سیدھے ہاتھ کی مٹھی میں بندھ کر لے، ان شاء اللہ عزوجل 15 منٹ کے اندر اندر رجعت کا خاتمہ ہو جائے گا۔

رجعت سے حفاظت کے لئے عامل یہ تعویذ پڑھائی کرنے، تعویذ لکھنے اور مریضوں کا علاج کرنے سے پہلے اپنے بازو پر باندھ لیا کرے، ان شاء اللہ عزوجل کبھی رجعت کا شکار نہیں ہوگا۔

تعویذ یہ ہے:

ایک گھنٹے میں رجعت ختم:۔

قرآن پاک کی مخصوص آیات کا مجموعہ منزل کہلاتا ہے، عملیات سے مربوط اشخاص منزل کی اہمیت اور فوائد وفضائل کو بخوبی جانتے ہیں، زندگی رہی تو ان شاء اللہ عزوجل منزل کے اعمال ونقوش وفوائد پر مستقل کتاب لکھی جائے گی، فی الوقت یہاں منزل سے رجعت کے علاج کا بارہا کا آزمایا ہوا قیمتی اور نایاب عمل پیش کیا جارہا ہے کہ جسے بلا مبالغہ لاکھوں میں دیا جائے تو سستا ہے، اس عمل سے ایک گھنٹے کے اندر اندر رجعت مکمل طور پر ختم ہوجاتی ہے۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے سخت زمین کا انتخاب کرنا ہوگا، جہاں عمل کرنے میں کسی دِقت ورُکاوٹ کا سامنا نہ ہو...... عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ رجعت سے متأثرہ شخص سخت زمین پر کیل کے ذریعے اپنا اور اپنی والدہ کا نام الگ الگ حروف کی صورت میں لکھے مثلاً کسی کا نام کاشف بن شہناز ہے تو وہ زمین پر اس طرح لکھے:

ک ا ش ف ب ن ش ہ ن ا ز......اب مریض حروف کی تعداد کے مطابق اسٹیل کی کیلیں لے لے......اور پہلی کیل، پہلے حرف پر، رکھ کر منزل پڑھنا شروع کردے اور ساتھ ساتھ کیل کو پتھر یا ہتھوڑی سے زمین میں اس طرح ٹھوکے کہ یہاں منزل ختم ہو وہاں کیل مکمل طور پر زمین کے اندر جاچکی ہو......اسی ترتیب سے بقیہ حروف پر عمل کرے یعنی رجعت سے متأثرہ شخص ہر حرف پر کیل رکھ کر منزل پڑھنا شروع کرے اور اس طرح کیل ٹھوکے کہ منزل ختم ہونے پر کیل مکمل طور پر زمین کے اندر جاچکی ہو۔

12 گھنٹوں میں رجعت کا علاج:۔

عمل کا طریقہ:۔ درج شدہ آیات 21 بار پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں، ہر دو گھنٹے کے بعد یہ عمل کرتے رہیں، ان شاء اللہ عزوجل رجعت ختم ہو جائے گی۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ

صرف تین دن میں رجعت کا مکمل علاج:۔

عام طور پر عاملین بغیر اِجازت علاج و اَعمال کرنے یا عمل میں کوتاہی کرنے یا دوران چلہ خوف و ڈر کی وجہ سے رجعت کا شکار ہوتے ہیں، ایسے افراد کہ جو کسی بھی وجہ سے رجعت کا شکار ہوں ان کے لئے رجعت ختم کرنے کا یہ بہترین عمل ہے، اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل صرف ایک ہی دن میں رجعت ختم ہو جائے گی، لیکن بہتر یہی ہے کہ یہ عمل تین دن لگاتار کیا جائے۔

عمل کا طریقہ:۔ رجعت سے متاثرہ شخص ایک عدد پانی اور تیل کی بوتل ساتھ لے لے اور باوضو ہو کر تنہائی میں اچھی خوشبو لگا کر بیٹھ جائے اور آنکھیں بند کر کے 313 مرتبہ درود ابراھیمی اور 313 مرتبہ چہل قاف کبیر پڑھ کر اولاً خود پر دم کرے پھر پانی اور تیل پر دم کر کے محفوظ جگہ رکھ دے، اب 3 دن تک روزانہ اس پانی کو پیئے اور تیل سے سر کی مالش کرے۔

قرآنی چہل قاف سے رجعت کا توڑ:۔

چہل قاف قرآنی کا یہ عمل رجعت سے علاج کے لئے بے حد مفید و مؤثر ہے، بحمد اللہ تعالیٰ فقیر کے پاس چہل قاف قرآنی کے متعدد اعمال ہیں جو ان شاء اللہ عزوجل "بے مثال عملیات وتعویذات" کی اگلی جلدوں میں دیئے جائیں گے۔

عمل کا طریقہ:۔ رجعت میں مبتلا شخص کو چاہئے کہ وہ تنہائی میں بیٹھ کر آیاتِ چہل قاف قرآنی کو 41 بار، رجعت کے علاج کی نیت سے پڑھے، ان شاء اللہ اس عمل سے رجعت مکمل طور پر ختم ہوجائے گی۔

آیات چہل قاف قرآنی یہ ہیں:۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَنَحْنُ اَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَاقَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍ وَنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا اَخَّرْتَنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالآخِرَةُ خَيْرٌ لِمَنِ اتَّقٰى وَلَاتُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَابْنَىْ آدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الآخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ

لَایَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِهِم نَفْعاً وَّلَا ضَرّاً قُلْ هَلْ یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ اَمْ جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَکَاءَ خَلَقُوا کَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِم قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَالْوَاحِدُ الْقَهَّار

رجعت سے حفاظت کا آزمودہ عمل:۔

جلالی وسخت اعمال سے قبل اگر یہ عمل کرلیا جائے تو عامل کسی بھی طرح کی رجعت کا شکار نہیں ہوگا......دشمن سے حفاظت کے لئے بھی یہ عمل بہت ہی مجرب ہے، اگر کسی دشمن سے کوئی خوف لاحق ہوتو یہ عمل کیا جائے ان شاءاللہ عزوجل دشمن کا ہر وارنا کام ہوگا۔

عمل کا طریقہ:۔عامل عمل سے قبل درج شدہ اعمال ذکر کردہ ترتیب کے ساتھ پڑھے ،دشمن سے حفاظت کے لئے بھی اسی ترتیب سے اعمال پڑھے جائیں اعمال یہ ہیں:

☆......11 بار درودِ ابراہیمی

☆......21 بار آیۃ الکرسی

☆......41 بار یَاحَفِیظُ یَارَقِیبُ یَانَاصِرُ

☆......1،1 بار چاروں قل

☆......11 بار درودِ ابراہیمی

رجعت کے علاج کا خاص عمل:۔

رجعت کے لئے بہت ہی قیمتی اور نایاب عمل پیش کیا جارہا ہے، یہ رجعت کے علاج اور رجعت سے حفاظت دونوں میں یکساں مفید وموثر ہے، یعنی اگر کوئی عامل پڑھائی سے قبل

یہ عمل کر لے تو وہ رجعت سے محفوظ ہو جائے گا اور اگر کوئی شخص رجعت کا شکار ہو چکا ہو تو اس عمل سے ان شاء اللہ العزیز اس کی رجعت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل کو چاہیئے کہ وہ علاج یا حفاظت کی نیت سے سورۂ یٰس شریف پڑھنا شروع کرے اور درمیان سورت ہر مبین پر رک کر 11 بار یہ پڑھے:...... وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظاً وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ......

رجعت سے حفاظت کا نقش:۔

یہ نقش عاملین کے لئے عظیم تحفہ ہے، اس نقش کو پہننے والا عامل ان شاء اللہ عزوجل ہر قسم کی رجعت سے محفوظ و مامون ہو جائے گا، لہذا عاملین رجعت سے حفاظت کے لئے اس نقش کو اپنے بازو پر باندھیں یا کم از کم اپنی جیب میں ضرور رکھیں۔

ولا یؤدہ حفظھما

یاقوی	یا حافظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاقوی	یاحافظ
یاحفیظ	یاحافظ	اللہ

وھو العلی العظیم

سورۂ فاتحہ سے رجعت کا خاتمہ:۔

جو شخص رَجعت کا شکار ہوا سے چاہئے کہ وہ درج شدہ اعمال رجعت کے خاتمہ کی نیت پڑھے، ان شاء اللہ عزوجل دوران پڑھائی ہی اس کا جسم ہلکا ہونا شروع ہو جائے گا اور پڑھائی مکمل ہونے کے بعد رجعت مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔

اعمال یہ ہیں:

☆......100 بار درودِ ابراہیمی

☆......100 بار سورۂ فاتحہ

☆......100 بار درود ابراہیمی

سورۂ یٰس سے رجعت کا توڑ:۔

عمل کا طریقہ:۔ رجعت کے مریض کو چاہئے کہ وہ سورۂ یٰس شریف 21 بار پڑھ کر پانی اور تیل پر دم کر کے رکھ لے، اس کے بعد 11 دن تک دم کیا ہوا پانی روزانہ پئے اور تیل سر پر لگائے، ان شاء اللہ عزوجل رجعت ختم ہو جائے گی۔

124
باب الخامس
پانچواں باب
اس باب میں نظر بد کی کاٹ کے صدری اور
نایاب اعمال ذکر کیئے گئے ہیں۔

نظر بد کے اعمال

نظر بد کو بری نظر، نگاہِ بد، بد چشم، بد نظری بھی کہا جاتا ہے، عربی میں اسے "اَلْعَین" یا "عَیْنُ الْحُسُوْد"......جبکہ......انگلش میں (evil eye) کہتے ہیں۔

نظر بد کے منفی اثرات میں کسی قوم و مذہب کا اختلاف نہیں ہر دور کے تمام مذاہب میں اس کی حقیقت و تاثیر کو تسلیم کیا گیا ہے، دینِ اسلام نے بھی نظر بد کے منفی اثرات کو درست و حقیقت قرار دیا ہے، چنانچہ قرآن مجید فرقانِ حمید کی سورۂ قلم کی آخری آیت میں نظر بد کی تاثیر و حقیقت کو یوں بیان کیا گیا:

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْن وَمَاهُوَ اِلَّا ذِکْر لِلْعَالَمِیْنَ

اور کافر جب قرآن سنتے ہیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ گویا اپنی آنکھوں سے نظر لگا کر تمہیں گرادیں گے اور وہ کہتے ہیں: یہ ضرور عقل سے دور ہیں۔ (قلم:52)

اس آیت کا شانِ نزول یہ ہے کہ: عرب میں بعض لوگ نظر لگانے میں شہرہ آفاق تھے اور ان کی یہ حالت تھی کہ وہ دعوی کر کے نظر لگاتے تھے، وہ جس چیز کو نقصان پہنچانے کے ارادے سے دیکھتے تو وہ دیکھتے ہی ہلاک ہو جاتی تھی، ایسے بہت سے واقعات کفار مشاہدہ کر چکے تھے، اس لئے کفار نے ان سے کہا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو نظر لگائیں تو ان لوگوں نے حضور پرنور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو بڑی تیز نگاہوں سے دیکھا اور کہا کہ ہم نے اب تک نہ ایسا آدمی دیکھا اور نہ ایسی دلیلیں دیکھیں (یعنی قرآن) ان لوگوں کا کسی چیز کو دیکھ

کر حیرت کرنا ہی ستم ہوتا تھا لیکن ان کی یہ تمام جد و جہد، اُن کی طرف سے دن رات کی جانے والی دیگر سازشوں اور فریب کاریوں کی طرح بے کار ہوئی اور اللہ عزوجل نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو ان کے شر سے محفوظ رکھا اور یہ آیت نازل ہوئی۔

کثیر اَحادِیث کریمہ بھی نظر بد کی حقیقت کے ثبوت پر شاہد ہیں بلکہ بعض احادیث میں اس کے علاج کی ترغیب بھی موجود ہے، چنانچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اَلْعَیْنُ حَقٌ" یعنی نظر کا لگ جانا حقیقت ہے۔ (صحیح بخاری، رقم: 5408 بیروت لبنان)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدْرُ سَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا

یعنی: نظر کا لگ جانا حقیقت ہے، اور اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جاتی تو وہ نظر ہوتی اور جب تم سے (نظر کے علاج کے لئے) غسل کرنے کے لئے کہا جائے تو غسل کرلو۔

(صحیح مسلم، 4:1719، رقم: 2188)

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے نظر بد سے بچاؤ کے لئے جھاڑ پھونک یعنی دم کرنے کا بھی حکم فرمایا ہے چنانچہ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے دم کے متعلق سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا:

رخص فی الحُمَةِ وَالنملة والعین یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے

تین چیزوں کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے (1) نظر بد (2) بچھو وغیرہ کے کاٹے پر (3) پھوڑی پھنسی پر۔ (صحیح مسلم 4:1725:2196)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے:

قَالَتْ اَمَرَنِی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَوْ اَمَرَ اَنْ یُسْتَرْقٰی مِنَ الْعَیْنِ

فرماتی ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے حکم فرمایا...... یا حکم دیا کہ نظر بد لگنے کا دم کیا کرو (صحیح بخاری، رقم: 5406)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت ہے:

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ رَاٰی فِی بَیْتِھَا جَارِیَۃً فِی وَجْھِھَا سَفْعَۃٌ فَقَالَ اِسْتَرْقُوْا لَھَا فَاِنَّ بِھَا النَّظْرَۃَ

یعنی: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے میرے گھر کے اندر ایک لڑکی دیکھی جس کے چہرے پر نشانات تھے، ارشاد فرمایا کہ اس پر کچھ پڑھ کر دم کرو کیونکہ اس کو نظر لگ گئی ہے۔ (صحیح بخاری، 5:2167 رقم 5407)

نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَلْعَیْنُ تُدْخِلُ الرَّجُلَ الْقَبْرَ وَالْجَمَلَ الْقِدْرَ

نظر بد آدمی کو قبر میں اور اونٹ کو ہانڈی میں داخل کر دیتی ہے۔

(جامع الأحادیث، جز 14 ص 378 مکتبہ شاملہ)

نظر بد کے لئے ھانڈی کا عمل:۔

انسانی وجناتی نظر بد کی کاٹ کا یہ عمل بہت ہی قیمتی اور نایاب ہے، اس عمل سے سخت ترین نظر بد کی کاٹ بھی صرف ایک ہی دن میں ہوجاتی ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ سوا کلو کالی ماش پر 41 بار مندرجہ ذیل آیت پڑھ کر دم کریں اور اس دم شدہ دال کو ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں...... اب مریض کو ہانڈی کے پاس بٹھا کر تاکید کریں کہ وہ بلا ضرورت ہانڈی کے پاس سے نہ اٹھے، ضروری کاموں اور نماز کے لئے اٹھنے کی اجازت ہوگی، کم از کم 12 گھنٹوں تک مریض ہانڈی کے پاس بیٹھا رہے...... اس دوران اگر ہانڈی سے خون نکلے تو خوف نہ کریں مریض و عامل کو اس سے کوئی نقصان نہیں ہوگا...... عمل مکمل ہونے کے بعد ہانڈی کو قبرستان یا ویران جگہ میں دفن کر دیں یا سمندر میں بہادیں۔

آیت یہ ہے:۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْن وَمَاهُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِيْنَ

نظر بد کے لئے ھانڈی کا خاص عمل:۔

عمل کا طریقہ:۔ اس عمل کے لئے 1 عدد ہانڈی، 1 عدد دیسی انڈا اور 41 سوئیاں درکار ہونگی...... عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ اوّلاً دیسی انڈے پر یہ عبارت لکھیں: ''فلاں بن فلاں

دھمہ قسم نظر بد انسانی و جناتی دفع شود دفع شود دفع شود یَا رَقِیْبُ یَا نَاصِرُ“ ......[فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھیں، مریض مؤنث ہو تو بن کی جگہ بنت لکھیں] ......اس کے بعد 41 بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر انڈے اور مریض دونوں پر دم کریں اور انڈے کو مریض کے سر پر 7 بار گھما کر رکھ لیں ......اب سوئیاں لے کر ہر سوئی پر ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں...... جب تمام سوئیوں پر پڑھائی ہو جائے تو انڈا اور دم کی ہوئی سوئیاں ہانڈی میں ڈال کر ہانڈی کا منہ ڈھکن سے بند کر دیں اور ڈھکن کے کناروں پر آٹے سے لیپ کر دیں اس کے بعد ہانڈی کو مریض کے سر پر 7 بار گھمائیں اور درج شدہ آیت 72 مرتبہ پڑھ کر یہ کہیں: ”یا اللہ مریض پر موجود نظر بد کے تمام اثرات اس ہانڈی میں چلے جائیں اور مریض مکمل صحت یاب ہو جائے“...... عمل کے بعد ہانڈی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دیں یا پھر سمندر میں بہا دیں...... مجرب و آزمودہ ہے۔

آیت یہ ہے:۔

فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ

ایک تلوار والے تعویذ سے نظر بد کی کاٹ:۔

ایک تلوار والا یہ نقش بہت ہی قیمتی و نایاب ہے، تین تلواروں والے تعویذ کی مثل یہ بھی کاٹ کے سلسلے میں بے حد مفید و مؤثر ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل اسے استعمال کرنے والے مجھے دل سے دعائیں دیں گے۔

[تعویذ اگلے صفحہ پر ہے]

تعویذ یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ

اَھیًا اَشر اَھیًا اللّٰہ حافظی اللّٰہ ناظری اللّٰہ ناصری اللّٰہ معطی فاللّٰہ خیرًا حافظًا وھو ارحم الرّاحمین

حسبی اللّٰہ نعم الوکیل نعم المولٰی ونعم النصیر
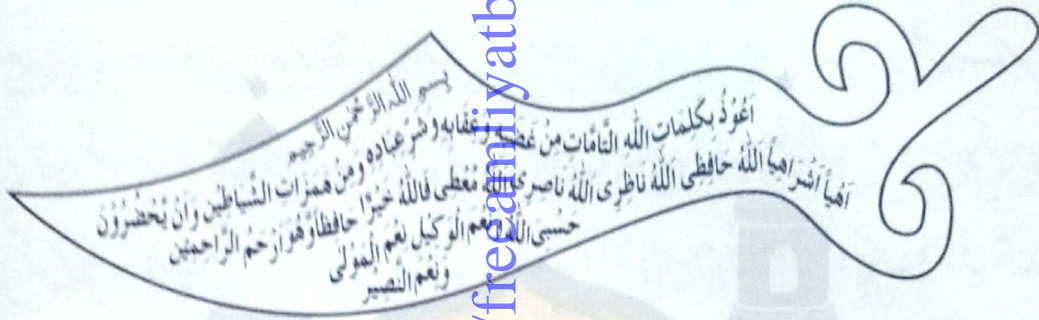
کالے بکرے سے کالی نظر بد کی کاٹ:۔

کالی نظر بد، مہلک و جان لیوا ہوتی ہے یہ نظر انسان کو قبر تک پہنچا دیتی ہے، عہد نبوی میں ایسے افراد موجود تھے کہ جو اس طرح کی کالی نظر لگا کر لوگوں کو نقصان پہنچایا کرتے تھے......بعض اوقات اس نظر سے انسان کا اچھا خاصہ چہرہ بگڑ جاتا ہے......کبھی اس خطرناک نظر کی بناء پر انسان کی صلاحیتوں میں کمی واقع ہو جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ احساس کمتری کا شکار ہو کر نفسیاتی مریض ہو جاتا ہے، خلاصہ یہ ہے کہ کالی نظر انتہائی سخت و شدید ہوتی ہے، اس کی کاٹ اور اس سے حفاظت کی تدابیر اختیار کرنا اشد ضروری ہے۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے خالص سیاہ بکرا درکار ہوگا یعنی ایسا بکرا جس میں کوئی اور رنگ نہ ہو بلکہ اس کی تمام کھال و بال سیاہ ہوں......بکرا لینے کے بعد اسے اچھی طرح پاک و صاف کر کے عمل کی جگہ باندھ دیا جائے، اب عامل مریض کو اسی مکان میں بٹھا

کر پڑھائی کرے جہاں بکرا بندھا ہوا ہے۔

اعمال یہ ہیں:

☆......7 بار سورۂ یٰس

☆......41 بار سورۂ مزمل

☆......101 بار معوذتین

☆......1150 بار یہ اسماء [یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا صَمَدُ]

عامل کو چاہئے کہ وہ اعمال پڑھ کر مریض کو ساتھ ساتھ دم بھی کرتا رہے، عمل مکمل ہونے کے بعد اس کالے بکرے کو نظر بد کی کاٹ کی نیت سے ذبح کریں، بوقتِ ذبح چھری پر مریض کا ہاتھ بھی لگوا لیا جائے تو زیادہ بہتر رہے گا، بعدِ ذبح اس بکرے کا گوشت غریبوں اور مسکینوں میں صدقہ کریں اور بکری کے سر کو کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کر دیں، ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی کالی پیلی نظر کا خاتمہ ہوگا۔

چھل قاف قرآنی سے نظر بد کا توڑ:۔

عمل کا طریقہ:۔ درج کی گئی آیاتِ چہل قاف 11 بار پڑھ کر پانی کی بوتل پر دم کر کے مریض کو دے دیں، اور اسے تاکید کریں وہ 3 دن تک صرف یہی دم کیا ہوا پانی استعمال کرے، ان شاء اللہ عزوجل نظر بد کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَاقَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَا اَخَّرْتَنَا اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

نظر بد کا خاندانی عمل:۔

نظر بد کا یہ خاندانی عمل ہے، جسے خیر خواہی مسلمین کے جذبے کے تحت اس کتاب میں پیش کیا جا رہا ہے...... نظر بد سے اگر کاروبار تباہ ہو چکا ہو...... یا مریض بستر پر پڑ گیا ہو...... یا بچہ بیمار ہو...... یا صحت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہو، تو یہ عمل کیا جائے ان شاء اللہ عز و جل نظر بد کے تمام اثرات ختم ہو نگے اور مریض صحت یاب ہو گا۔

عمل کا طریقہ:۔ پانی کی ایک بوتل لے لیجئے اور مریض کو بٹھا کر درج کئے گئے اعمال پڑھ کر پانی اور مریض دونوں پر دم کر دیں اور مریض کو 11 دن تک دم کیا ہوا پانی پینے

کی تاکید کریں، ان شاءاللہ عزوجل ہر طرح کی نظر بد کی کاٹ ہو جائے گی۔

اَعمال یہ ہیں:

☆......41 بار درود ابراہیمی

☆......21 بار آیۃ الکرسی

☆......21، 21 بار سورۂ فلق وناس

☆......41 بار درود ابراہیمی

نظر بد کو فوری ختم کرنے کا عمل :-

نظر بد کی کاٹ کا یہ عمل سریع التاثر وقوی الاثر ہے، یہ بھی خاندانی اعمال میں سے بار ہا کا آزمایا ہوا عمل ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل کو چاہئے کہ وہ ایک پانی کے بوتل ساتھ لے کر مریض کو اپنے سامنے بٹھالے...... اب اول وآخر 41 بار درودِ ابراھیمی...... اور درمیان میں...... 41 بار سورۂ فاتحہ، تسمیہ کی آخری میم کو "الحمد" کے لام کے ساتھ ملا کر پڑھے...... یعنی اس طرح "بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ"...... پڑھائی کے بعد مریض اور پانی پر دم کرکے، دم کیا ہوا پانی مریض کو پینے کے لئے دے دیں، اس عمل سے ان شاءاللہ عزوجل ہر طرح کی جناتی وانسانی نظر بد کی کاٹ ہو جائے گی۔

نوٹ:۔ یہ عمل لگاتار تین دن کرنا ہے

سورۂ حاقہ سے نظرِ بد کا علاج:۔

عمل کا طریقہ:۔ مریض پر 3 بار سورۂ حاقہ پڑھ کردم کریں ان شاء اللہ عزوجل نظرِ بد کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

آیتِ قطب سے نظرِ بد کا علاج:۔

آیتِ قطب شمالی قرآن مجید کی عظیم آیت ہے، یہ وہ آیت ہے جسے شمال کے رجال الغیب پڑھ کر تصرف کرتے ہیں، اس کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں، ان شاء اللہ عزوجل ''بے مثال عملیات و تعویذات'' کی آنے والی جلدوں میں اس کے متعدد اعمال و نقوش ذکر کیے جائیں گے، فی الحال یہاں آیتِ قطب سے نظر کی کاٹ کا انتہائی آسان و مجرب عمل پیش کیا جا رہا ہے۔

عمل کا طریقہ:۔ عامل کو چاہئے کہ وہ سادے کاغذ پر زعفران یا پاک سیاہی سے 7 بار آیتِ قطب لکھ کر مریض کے گلے میں ڈلوائے، ان شاء اللہ عزوجل ایک ہی بار میں نظرِ بد سے مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاساً یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ یَقُوْلُوْنَ هَل لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

نظر بد کے علاج کی دعا :۔

عمل کا طریقہ:۔نظر بد کی کاٹ کے لئے عمل کے ساتھ ذکر کی گئی دعا کو 72 بار پڑھ کر مریض اور پانی پر دم کریں......مریض 3 دن تک دم کیا ہوا پانی پئے ،ان شاءاللہ عزوجل ہر قسم کی نظر بد ختم ہو جائے گی۔

دعا یہ ہے:۔

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ

کاروباری نظر بد کا خاتمہ:۔

دکان، گودام، آفس، فیکٹری، کلینک ،مطب وغیرہ کاروباری مقامات پر اگر نظر بد کے اثرات ہوں تو یہ عمل کیا جائے ،ان شاءاللہ عزوجل نظر بد کے اثرات بھی ختم ہونگے اور اس کاروباری مقام پر خوب برکتیں بھی ظاہر ہونگی۔

عمل کا طریقہ:۔اس عمل کے لئے 2 کلو مختلف قسم کی مٹھائیاں لے کر اپنے پاس رکھ لیں......اس کے بعد مٹھائیوں کو سامنے رکھ کر مریض کو اپنے پاس بٹھا لیں اور درج شدہ اعمال پڑھ کر مریض کو دم کریں ان شاءاللہ عزوجل مریض دوران عمل ہی ہلکا ہو جائے گا عمل کے بعد مٹھائیاں بچوں میں تقسیم کر دیں۔اعمال یہ ہیں:

☆......313 بار سورۂ قلم کی آخری دو آیتیں

☆......313 بار مَاشَاءَ اللّٰهُ لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

☆......313 بار یَابَرُّ یَا عَظِیْمُ یَاکَبِیْرُ

سورۂ فاتحہ کے نقش سے نظر بد کا علاج:۔

عمل کا طریقہ:۔عامل کو چاہئے کہ وہ سورۂ فاتحہ کے 8عدد ملفوظی تعویذات تیار کرلے، 7عدد پینے کے لئے اور ایک گلے میں ڈالنے کے لئے ،اس عمل سے ان شاء اللہ عزوجل سات دن کے اندر اندر ہر طرح کی نظر بد کے اثرات زائل ہو جائیں گے۔

بسم الله	الرحمن الرحیم	الحمدلله	رب العلمین
الرحمن الرحیم	ملک	یوم الدین	ایاک نعبد
وایاک نستعین	اهدنا	الصراط المستقیم	صرا ط الذین
انعمت علیهم	غیر المغضوب	علیهم ولاالضالین	امین

نظرِ بد کا نقش:۔

نظرِ بد کا یہ نقش مجرّب و آزمودہ ہے، یہ نظر بد کے علاج اور حفاظت دونوں کے لئے یکساں مفید و مؤثر ہے۔

عمل کا طریقہ:۔اس نقش کو عرقِ گلاب و زعفران سے لکھ کر، اس پر 11 بار سورۂ مزمل پڑھ کر دم کریں اور مریض کو پہنا دیں، ان شاء اللہ عزوجل نقش پہنتے ہی مریض کا جسم ہلکا ہونا شروع ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۷۰	۲۱۵۶۳

نظر بد کے اثرات کو جلانے کا فلیتہ

عمل کا طریقہ:۔ ہر قسم کی انسانی وجناتی نظر بد کی کاٹ کے لئے اس فلیتہ کو استعمال کیا جاسکتا ہے، طریقہ یہ ہوگا کہ اس فلیتہ کو 11 عدد بنا کر رکھ لیں اور روزانہ ایک فلیتہ مریض کو سامنے بٹھا کر جلائیں ان شاء اللہ عزوجل مریض بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

۷۸۶

ح۸	و۶	د۴	ب۲
ب۲	د۴	و۶	ح۸
و۶	ح۸	ب۲	د۴
د۴	ب۲	ح۸	و۶

نظربد کی کاٹ کا مجرب فلیتہ

عمل کا طریقہ:۔ عمل کے ساتھ دیا گیا فلیتہ 9 عدد تیار کر کے رکھ لیں، اور صبح، دوپہر، رات، ایک ایک فلیتہ تین دن تک جلائیں، ان شاء اللہ عزوجل ہر طرح کی بدنظری کا خاتمہ ہوگا۔

فرعون ہے عون ہامان شرمار
عاد ثمود نمرود ابلیس کاھم

تین دن میں نظر بد کا خاتمہ:۔

عمل کا طریقہ:۔مندرجہ ذیل فلیتہ بنائیں اور مریض کو بٹھا کر نظر بد کی کاٹ کی نیت سے فلیتہ جلا کر اس کی دھونی دیں......تین دن تک ہر 5 گھنٹے بعد یہ عمل کریں، ان شاء اللہ مریض کا جسم بلکل ہلکا ہو جائے۔

ف ر ع و ان ش داد ن م رود
ق ارون ع ل ی ھ م ال ل ع ن ة